

حکومت پاکستان کا شائع شدہ غیر معمولی گزٹ

ہفتہ ۲۷ مارچ ۲۰۱۰ء، اسلام آباد

حصہ اول

ایکٹس، ضابطے (Ordinances)، صدارتی فرامین، اور قواعد

نمبر-F-۹(۳)/۲۰۱۰-قانون سازی۔- مجلس شوریٰ کے مندرجہ ذیل ایکٹ کی صدر مملکت نے، ۲۶ مارچ ۲۰۱۰ کو منظوری دی لہذا عوام الناس کی آگاہی کے لئے اسے شائع کیا جا رہا ہے۔

۲۰۱۰ کا ایکٹ نمبر ۷ (VII of 2010)

ایکٹ تاکہ تطہیر زر کے تدارک کی توضیح کی جاسکے۔

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ تطہیر زر کی روک تھام کے لئے اور دہشت گردی کی مالیات کاری سے مقابلے کے لئے یا تطہیر زر کے ذریعے یا دہشت گردی کی مالیات کاری کے ذریعے یا اس میں ملوث ہو کر حاصل کی گئی یا بنائی گئی جائیداد کو ضبط کرنے اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کے لئے انتظام کیا جاسکے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔

(1) یہ ایکٹ انسدادِ تطہیر زر (اینٹی تطہیر زر ایکٹ ۲۰۱۰) کہلائے گا۔

(2) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ ایکٹ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. تعریفات۔- اس ایکٹ میں، بجز اس کے کہ کوئی امر سیاق و سباق یا موضوع کے منافی ہو،

- (a) ”قرقی“ سے مراد ہے دفعہ 8 کے تحت حکم کے تابع جائیداد کے انتقال، تبدیلی، فروخت یا نقل و حرکت پر پابندی مراد ہے؛
- (b) ”کمپنی“ سے مراد ہے کوئی کارپوریٹ باڈی بشمول کوئی فرم یا دوسری شراکت افراد؛
- (c) ”سی ٹی آر“ سے مراد ہے رقوم کے ایسے لین دین کی اطلاع جو اس حد سے متجاوز ہے جو نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے سرکاری گزٹ میں مطلع کیا گیا ہے؛
- (d) ”عدالت“ سے دفعہ 20 کے تحت صراحت کردہ عدالت مراد ہے؛
- (e) ”ڈائریکٹر جنرل“ سے مراد ہے ایف ایم یو کا ڈائریکٹر جنرل جس کا تقرر دفعہ ۶ کے تحت کیا گیا ہے؛
- (f) ”مالیاتی ادارے“ میں شامل ہے کوئی بھی ادارہ جو درج ذیل میں سے کوئی ایک یا زیادہ سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے، یعنی-

- (i). عوام سے ڈپازٹ یا دوسرے قابل واپسی فنڈز کی وصولی؛
 - (ii). قرض دے چاہے جس شکل میں بھی؛
 - (iii). مالیاتی پٹہ داری؛
 - (iv). رزیا مالیات کی منتقلی؛
 - (v). ذرائع ادائیگی کا اجرا اور انتظام بشمول کریڈٹ و ڈیبٹ کارڈز، چیکس، سفری چیکس، منی آرڈرز، بینک ڈرافٹس اور برقی رقوم، مگر انہی تک محدود نہ ہوگا؛
 - (vi). مالیاتی ضمانتیں اور اقرارنامے؛
 - (vii). حسب ذیلی میں کاروبار -
- (a) منی مارکیٹ انسٹرومنٹ ؛
 - (b) غیر ملکی زر مبادلہ؛
 - (c) زر مبادلہ، شرح منافع اور انڈیکس انسٹرومنٹس ؛
 - (d) قابل انتقال سکیورٹیز؛ اور
 - (e) مستقبل کی تجارت اجناس:
- (viii). حصص کے معاملات میں شرکت اور ایسے معاملات کے لئے خدمات کی فراہمی؛

(ix). ذاتی یا اجتماعی پورٹ فولیو انتظام؛

(x). دوسرے اشخاص کی جانب سے نقدی یا سیال سکیورٹیز کی بحفاظت تحویل اور نظم و نسق؛

(xi). دوسرے اشخاص کی طرف سے فنڈز یا رقم کی سرمایہ کاری، نظم و نسق اور انتظام؛

(xii). کاروبار بیمہ کالین دین؛

(xiii). رقم و کرنسی کا مبادلہ؛

(xiv). بحیثیت متوسل کاروبار کی انجام دہی۔

(g) ”مالیاتی جرم“ سے مراد ہے ایسا جرم جو انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ (XLIX of 2001)، فیڈرل ایکسائز ایکٹ

۲۰۰۵، کسٹمز ایکٹ ۱۹۶۹ (IV of 1969) (s)، ۱۵، ۱۶، ۳۲، ۳۲ (A) اور ۱۵۸؛

سیلز ٹیکس ایکٹ ۱۹۹۰ اور اس ضمن میں وفاقی حکومت کے مطلع کئے گئے کسی بھی قانون کے تحت قابل سزا

جرم؛

(h) ”ایف ایم یو“ سے دفعہ 6 کے تحت قائم شدہ فنانشل مانیٹرنگ یونٹ مراد ہے؛

(i) ”بیرون ملک سنگین جرم“ سے مراد ہے جو۔

(i). بیرون ملک کسی غیر ملکی ریاست کے قانون کے منافی ایسے فعل کا ارتکاب جس کی تصدیق مذکورہ غیر

ملکی ریاست کی حکومت کی خود یا اس کی طرف سے جاری کی گئی سند میں مذکور ہے؛ اور

(ii). جو اگر پاکستان میں وقوع پذیر ہوا ہو تا تو ایک باوثوق جرم تشکیل دیتا؛

(j) ”تحقیقاتی یا بیروکار ایجنسی“ سے مراد ہے قومی احتساب بیورو (نیب)، وفاقی تحقیقاتی ایجنسی (ایف آئی اے)،

انسداد منشیات فورس (اے این ایف) یا قانون نافذ کرنے والی کوئی اور ایجنسی جیسا بھی وفاقی حکومت نے کسی با

وثوق جرم کی تحقیقات یا قانونی پیروی کے لئے مطلع کر رکھا ہو؛

(k) ”تفتیشی افسر“ سے مراد ایسا افسر ہے جسے دفعہ 24 کے تحت مقرر یا نامزد کیا گیا ہو؛

(l) ”نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی“ سے مراد ہے دفعہ 5 کے تحت قائم شدہ نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی؛

(m) ”غیر مالیاتی کاروبار اور پیشے“ سے ریل سٹیٹ ایجنٹس، صراف، قیمتی دھاتوں اور قیمتی جواہرات کے تاجر،

وکلاء، نوٹریز اور دوسرے قانونی ماہرین، حساب دار، ٹرسٹ اور کمپنی خدمات فراہم کرنے والے اور ایسے

دوسرے غیر مالیاتی کاروبار اور شعبہ جات مراد ہے جیسا بھی وفاقی حکومت نے مطلع کر رکھا ہو؛

- (n) ”تظہیر زکر جرم“ کا وہی مطلب ہے جیسا کہ دفعہ 3 میں بیان کیا گیا ہے؛
- (o) ”شخص“ سے کوئی ذاتی فرد، فرم، ادارہ، شراکتِ افراد یا باڈی، چاہے ان کا رپورٹڈ ہویا نہ، کمپنی اور قانونی کارروائی سے متعلقہ کوئی بھی شخص مراد ہے؛
- (p) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے؛
- (q) ”جرم سے حاصل شدہ آمدنی“ سے کسی شخص کا باوثوق یا بیرون ملک سنگین ارتکابِ جرم کے ذریعے بالواسطہ یا بلاواسطہ حاصل کی ہو یا بنائی ہو مراد ہے؛
- (r) ”املاک“ سے کسی بھی نوع کی جائیداد یا اثاثے چاہے مادی یا غیر مادی، منقولہ یا غیر منقولہ، ٹھوس یا غیر ٹھوس اور اس میں شامل ہیں ایسی جائیدادیں یا اثاثے بشمول نقدی یا مالیاتی انسٹرومنٹس جہاں کہیں بھی ہوں کی ملکیت کی شہادت دینی ڈیڈ ریاز انسٹرومنٹس مراد ہے؛
- (s) ”باوثوق جرم“ سے ایسا جرم مراد ہے جو اس ایکٹ کے شیڈول میں مصرح ہے؛
- (t) ”ریکارڈ“ میں وہ ریکارڈ شامل ہے جو کتب کی شکل میں برقرار رکھا گیا ہے یا کسی کمپیوٹر میں محفوظ کیا گیا ہے یا کسی برقی آلے میں یا کسی اور مقررہ شکل میں؛
- (u) ”اطلاع فراہم کرنے والا ادارہ“ سے وہ ادارے جن کا ذکر شق (f) یا شق (m) میں کیا گیا مراد ہے اور شامل ہے کوئی بھی دوسرا ادارہ جس کی اس حیثیت کے بارے میں وفاقی حکومت نے سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے نامزد کر رکھا ہے؛
- (v) ”ایس بی پی“ سے بینک دولت پاکستان ایکٹ ۱۹۵۶ (XXXIII of 1956) کے تحت قائم شدہ بینک دولت پاکستان مراد ہے؛
- (w) ”جدول“ سے اس ایکٹ کا جدول مراد ہے؛
- (x) ”ایس ای سی پی“ سے سکیورٹیز اینڈ کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (XLII of 1997) کے تحت قائم شدہ سکیورٹیز اینڈ کمیشن آف پاکستان مراد ہے؛
- (y) ”مشکوک لین دین کی اطلاع“ سے مراد ہے دفعہ 7 میں بیان کئے گئے مشکوک لین دین کی اطلاع؛
- (z) ”انتقال“ سے فروخت، لیز، خرید، رہن رکھنا، گروی رکھنا، ہبہ، قرض، یا حقوق، ملکیت، قبضے یا کسی استحقاق کا تبادلہ مراد ہے۔

3. تطہیر زر کا جرم۔ کوئی شخص تطہیر زر کے جرم کا مجرم ہو گا اگر وہ شخص۔

(a) کوئی ایسی جائیداد حاصل کرتا ہے، تبدیل کرتا ہے، زیر قبضہ رکھتا ہے، استعمال کرتا ہے یا ان کا تبادلہ کرتا ہے یہ علم ہوتے ہوئے یا اس یقین کی کافی وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ ایسے اثاثے کسی جرم سے حاصل شدہ آمدنی سے بنائے گئے ہیں؛

(b) ان کی اصل نوعیت، ماخذ، مقام، ہبہ کے ذریعے انتقال، نقل و حرکت، یا ملکیت کو چھپاتا ہے، یا مخفی رکھتا ہے یہ علم ہوتے ہوئے یا اس یقین کی کافی وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ ایسے اثاثے کسی جرم کا حاصل ہیں؛

(c) کسی دوسرے شخص کی طرف سے ایسا کوئی اثاثہ اپنے پاس یا زیر قبضہ رکھتا ہے یہ علم ہوتے ہوئے یا اس یقین کی کافی وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ ایسے اثاثے کسی جرم کی آمدنی سے حاصل شدہ ہیں؛

(d) شق (a)، (b) اور (c) میں مذکور کسی فعل میں شریک ہوتا ہے، منسلک ہوتا ہے، ارتکاب کی سازش کرتا ہے، ارتکاب کی کوشش کرتا ہے، معاونت کرتا ہے، آمادہ کرتا ہے، سہولت فراہم کرتا ہے یا مشورہ دیتا ہے۔

وضاحت۔ آگہی، ارادہ یا غرض جسے اس دفعہ میں بطور عنصر جرم پیش کیا گیا ہے قانون شہادت

۱۹۸۴ (P.O 10 of 1984) کے مطابق اصل حالات و واقعات کے نتیجے میں اخذ کیا جائے گا۔

4. تطہیر زر کے لئے سزا۔ جو کوئی بھی منی لانڈرنگ کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے وہ اتنی مدت کے لئے قید بامشقت جو

ایک سال سے کم نہ ہو لیکن دس سال تک بڑھائی جاسکتی ہو اور دس لاکھ روپے تک کے جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا اور تطہیر زر سے حاصل کردہ جائیداد تمام اثاثوں کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا:

تاہم درج بالا کے کمپنی ہونے کی صورت میں جرمانہ کی رقم پچاس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے اور کمپنی کا ہر ڈائریکٹر، افسر، یا ملازم جو اس دفعہ کے تحت قصور وار نکلے اس دفعہ کے تحت سزا کا مستحق ہو گا۔

5. تطہیر زر کے تدارک کے لئے نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی۔

(1) اس ایکٹ کے نفاذ کے تیس دن کے اندر اندر وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے ایک کمیٹی

تشکیل دے گی جس کا نام نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی ہو گا اور درج ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی۔

(a) وزیر خزانہ یا وزیر اعظم کا مشیر برائے خزانہ / متعلقہ وزیر چیرمین

- (b) وزیر خارجہ رکن
 (c) وزیر قانون و انصاف رکن
 (d) وزیر داخلہ رکن
 (e) گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان رکن
 (f) چیئرمین نیب رکن
 (g) ڈائریکٹر جنرل رکن
 (h) وفاقی حکومت کا نامزد کردہ کوئی دوسرا رکن

(2) ایف ایم یو کا ڈائریکٹر جنرل نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے گا۔

(3) نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی۔

- (a) تطہیر زر کی روک تھام اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف جدوجہد کے لئے سالانہ بنیادوں پر ایک مربوط قومی لائحہ عمل تیار کرنے، مربوط کرنے اور شائع کرنے کے لئے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کرے گی؛
 (b) پاکستان میں ہونے والے ان جرائم کا تعین کرنا جو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے تصدیق شدہ جرائم شمار کئے جا سکتے ہیں؛

- (c) اس ایکٹ کے تحت قواعد و ضوابط کی تشکیل کے لئے رہنمائی فراہم کرے گی اور ان کی منظوری دے گی؛
 (d) اس ایکٹ کے موثر نفاذ اور تطہیر زر پر قابو پانے اور دہشت گردوں کی مالی مدد کے خلاف جدوجہد کے لئے قومی پالیسی تشکیل دینے کی غرض سے وفاقی حکومت کو سفارشات پیش کرے گی؛
 (e) اس ایکٹ کے نفاذ اور انصرام میں ملوث ایجنسیوں کو ضروری ہدایات جاری کرے گی؛
 (f) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی مدد سے متعلقہ قومی نوعیت کے کسی بھی معاملے کو زیر غور لائے گی؛
 (g) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ایف ایم یو کے لئے بجٹ کی منظوری دے گی؛
 (h) ایف ایم یو کے لئے عملہ، تنخواہوں، وظیفوں، استحقاق اور معاوضے کے پیکیجز اور ان سے منسلک معاملات کی منظوری دے گی؛

(i) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی مدد کے خلاف جدوجہد سے متعلقہ تفتیشی ایجنسیوں، ایف ایم یو اور مالیاتی اداروں وغیرہ مالیاتی کاروبار اور دھندے کے ارتقا اور کارکردگی کے جائزے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے گی؛

(j) سرکار، مالیاتی اداروں، غیر مالیاتی کاروبار اور دھندے اور دوسرے اشخاص کے لئے انسدادِ تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کا مقابلہ کرنے سے متعلقہ تربیتی پروگراموں کا جائزہ لے گی؛ اور

(k) وفاقی حکومت کی طرف سے اسے سونپے گئے تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی مدد سے متعلقہ کارہائے منصبی کا ذمہ لینا اور انجام دہی۔

(4) نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی معاونت ایک جنرل کمیٹی کرے گی جو مشتمل ہوگی۔

- | | |
|--------|---|
| چیرمین | (a) سیکرٹری خزانہ |
| رکن | (b) سیکرٹری داخلہ |
| رکن | (c) سیکرٹری امور خارجہ |
| رکن | (d) سیکرٹری قانون |
| رکن | (e) گورنر ایس بی پی |
| رکن | (f) چیرمین ایس ای سی پی |
| رکن | (g) ڈائریکٹر جنرل ایف سی آئی ڈیلیو، نیب |
| رکن | (h) ڈائریکٹر جنرل |

(i) وفاقی حکومت کا نامزد کوئی بھی رکن

(5) ڈائریکٹر جنرل ایف ایم یو، جنرل کمیٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے بھی کام کرے گا۔

(6) جنرل کمیٹی کسی بھی شخص کو، جسے وہ ضروری سمجھے، کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دے سکتی ہے۔

(7) جنرل کمیٹی من جملہ دیگر امور کے۔

(a) تفتیشی ایجنسیوں، ایف ایم یو اور مالیاتی اداروں وغیرہ مالیاتی کاروبار اور پیشوں کی تطہیر زر کی روک تھام اور دہشت گردی کی مالی معاونت کا مقابلہ کرنے سے متعلق کارکردگی کا جائزہ لے گی اور اسے بہتر بنانے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی؛

(b) حکومت، مالیاتی اداروں، غیر مالیاتی کاروبار اور پیشے اور دوسرے اشخاص کے لئے تطہیر زر کے تدارک اور دہشت گردی کی مالی مدد کا مقابلہ کرنے سے متعلق دیگر افراد کے لئے تربیتی پروگراموں کا جائزہ لے گی؛ اور
(c) اس ایکٹ کے تحت نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کو اس کے کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی کے لئے ضروری معاونت فراہم کرے گی؛

(d) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی مدد سے متعلقہ قومی نوعیت کے کسی بھی معاملے کو زیر غور لائے گی؛ اور
(e) نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے اسے سونپے گئے تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی مدد کا مقابلہ کرنے سے متعلقہ کارہائے منصبی کا ذمہ لینا اور انجام دہی۔

6. یونٹ برائے مالیاتی نگرانی۔ (ایف ایم یو)

(1) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں اطلاع عام کے ذریعے یونٹ برائے مالیاتی نگرانی قائم کرے گی جس کا دفتر ایس بی پی یا پاکستان میں کسی دوسرے مقام پر ہو گا۔

(2) ایف ایم یو اپنی ذمہ داری کے دائرہ کار میں آنے والے روزمرہ معاملات کے لئے ایک آزادانہ فیصلہ ساز اتھارٹی کا حامل ہو گا۔

(3) ڈائریکٹر جنرل مالیاتی شعبہ کا ماہر ہو گا جس کا تقرر ایف ایم یو کے سربراہ کے طور پر وفاقی حکومت ایس بی پی کی مشاورت سے کرے گی اور جو جنرل کمیٹی کی انتظامی نگرانی میں ایف ایم یو کے تمام اختیارات اور کارہائے منصبی کا استعمال کرے گا۔

(4) ایف ایم یو درج ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور درج ذیل کارہائے منصبی سرانجام دے گا، یعنی:-

(a) مالیاتی اداروں اور ایسے غیر مالیاتی کاروبار اور پیشوں سے مشکوک لین دین اور سی ٹی آر کی رپورٹ حاصل کرے گا جیسا کہ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے؛

(b) مشکوک لین دین کی رپورٹوں اور سی ٹی آر کا تجزیہ کرنے کے لئے اور اس حوالے سے ایف ایم یو پاکستان میں کسی شخص یا ایجنسی سے تنازعہ لین دین سے متعلقہ ریکارڈ اور معلومات (ماسوائے انکم ٹیکس کے حوالے سے معلومات کے) طلب کر سکتا ہے۔ ایسے تمام اشخاص اور ایجنسیاں بلا توقف طلب کردہ معلومات فراہم کرنے کی پابند ہوں گی؛

(c) رپورٹس کو زیر غور لانے اور شبہ کی معقول بنیاد مل جانے کے بعد مشکوک لین دین کی رپورٹس اور دیگر ضروری معلومات متعلقہ تفتیشی ایجنسیوں کو بھجوانے کے لئے جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (j) میں بیان کیا گیا ہے؛

(d) مشکوک لین دین کی تمام رپورٹس اور سی ٹی آر، متعلقہ معلومات اور دوسرا مواد کا، جیسا کہ ڈائریکٹر جنرل ایف ایم یو متعین کرے کہ وہ مالیاتی نگرانی کے یونٹ کے کام سے متعلقہ ہے، ایک ڈیٹا بیس قائم کرنا اور برقرار رکھنا، اور اس حوالے سے ایف ایم یو ضروری تجزیاتی سافٹ ویئر اور کمپیوٹر آلات تشکیل دینے کا مجاز ہے تاکہ مؤثر طور پر ڈیٹا بیس میں معلومات کی تلاش، ترتیب اور دوبارہ حصول ممکن بنایا جاسکے اور پاکستان کے اندر بھی اور بیرون پاکستان بھی جیسے بھی ضرورت پڑے دوسری ایجنسیوں کے ڈیٹا بیس کے ساتھ وقتاً فوقتاً فی الفور لنک قائم کیا جاسکے؛

(e) دوسرے ممالک کے مالیاتی انٹیلی جنس یونٹوں کے ساتھ تعاون کرنا اور وفاقی حکومت کے ان ممالک کے ساتھ دوطرفہ معاہدوں کے تابع ان ممالک کے ساتھ معلومات کا تبادلہ اور ان سے معلومات طلب کرنا؛

(f) مالیاتی انٹیلی جنس یونٹس کی تمام بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں اور گروپس اور دوسرے بین الاقوامی گروپس اور فورمز جو تطہیر زر، دہشت گردی کی مالی امداد کے جرم اور دوسرے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کام کرتے ہیں میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لئے؛

(g) نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کو ضروری معلومات اور اعداد و شمار کی بنیاد پر جوابی تدابیر کی تجاویز جن سے تطہیر زر کے تدارک کے لئے استفادہ کیا جاسکتا ہے پر مشتمل سالانہ رپورٹ جمع کرنا اور ایسی رپورٹس مشکوک لین دین کی رپورٹس کا مجموعی تجزیہ اور تخمینہ فراہم کریں گی جو کہ پاکستان میں تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی امداد کے جرائم سے متعلقہ تفتیش و قانونی پیروی کی تفصیلات پر محیط ہو؛ اور اس خاطر تفتیشی اور قانونی پیروی کرنے والی ایجنسیوں سے ایف ایم یو کے مقررہ انداز میں معیادی رپورٹس طلب کرنے کے لئے؛

(h) مالیاتی اداروں اور غیر مالیاتی کاروبار اور پیشوں کی طرف سے مشکوک لین دین کی رپورٹس اور سی ٹی آر کی موصولی کو یقینی بنانے کے لئے ایس بی پی اور ایس ای سی پی کی مشاورت اور نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری سے ضوابط تشکیل دینے کے لئے؛

(i) رپورٹنگ کرنے والے اداروں کی ریگولیٹری اتھارٹیز کو سفارش کرنا کہ وہ تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی امداد کے تدارک کے سیاق میں اپنے گاہکوں کی مناسب پہچان اور ضمنی ریکارڈ رکھنے کے لئے ضوابط جاری کریں؛

(j) اس ایکٹ کی شقوں اور اس کے تحت تشکیل دئے گئے ضوابط پر عملدرآمد میں ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لئے مالیاتی اداروں یا متوسل یا ایسے دوسرے غیر مالیاتی کاروبار اور پیشوں یا ان کے افسران میں سے کسی کی خدمات حاصل کرنے کے لئے؛ اور

(k) تمام ایسے کارہائے منصبی سرانجام دینا اور اختیارات استعمال کرنا جو کہ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری یا ضمنی ہیں؛

(5) مشکوک لین دین کی رپورٹ یا سی ٹی آر پر غور کرتے ہوئے اگر ایف ایم یو ضروری خیال کرے تو ایسے معاملات جو ریگولیٹری یا انتظامی کارروائی سے متعلقہ ہیں مناسب کارروائی کے لئے متعلقہ ریگولیٹری یا انتظامی باڈی کو بھیجوائے گا۔

(6) اس ضمن میں ضوابط کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی طرف سے منظوری سے مشروط ڈائریکٹر جنرل، اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی مناسب وجہ موجود ہو کہ کوئی اثاثہ تطہیر زریادہ ہشت گردی کی مالی امداد میں ملوث ہے، ایسے اثاثوں کو حالات و واقعات کے تناظر میں جس انداز میں مناسب خیال کرے زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کے لئے منجمد کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

7. مالیاتی اور رپورٹنگ کرنے والے اداروں کے لئے معلومات جمع کرانے کا انداز اور طریقہ کار۔

(1) ہر مالیاتی ادارہ ایف ایم یو کے پاس ایف ایم یو کے بیان کردہ انداز میں اور حدود کے اندر اس مالیاتی ادارے یا اس کے ذریعے انجام دئے گئے یا کوشش کئے گئے مشکوک لین دین کی رپورٹ ایف ایم یو کے پاس جمع کروائے گا اگر مالیاتی ادارہ اور رپورٹنگ کرنے والا ادارہ جانتا ہے، یا اسے شک ہو جاتا ہے، یا اس کے پاس شک کرنے کی وجہ ہے کہ لین دین یا لین دین کا طریقہ جس کا لین دین ایک حصہ ہے۔

(a) اس میں ایسے فنڈز شامل ہیں جو غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل کئے گئے ہیں یا کسی جرم کے ذریعے حاصل شدہ آمدنی یا حقائق چھپانے کے ارادے سے یا انتظام کرنے کے لئے کیا گیا ہے؛

(b) جس کے ذریعے اس دفعہ کی مستقضیات سے بچنے کی تدبیر کی گئی ہے؛

(c) ایسا لین دین جس کا دستیاب حقائق بشمول پس منظر اور ممکنہ مقاصد کا تجزیہ کرنے کے بعد بظاہر کوئی جائز مقصد

نہ ہو؛ یا

(d) دہشت گردی کی امداد میں ملوث ہے:

تاہم مالیاتی ادارہ یا رپورٹنگ کرنے والا ادارہ ایسے مشکوک لین دین کی رپورٹ ایسے شکوک سامنے آنے کے فوری بعد، زیادہ سے زیادہ سات دن کے اندر، ایف ایم یو کے پاس جمع کروائے گا۔

(2) کوئی دوسری حکومتی ایجنسی، خود مختار ادارہ یا ریگولیٹری ادارہ ایسی انٹیلی جنس یا اپنے شکوک کی رپورٹ جو عام کاروباری طرز عمل کے دوران مشکوک لین دین کی رپورٹ یا سی ٹی آر کے معانی کے دائرہ میں آتے ہیں ایف ایم یو کو بھجوائے گا اور ایسی ایجنسی، ادارے یا حکام کو دفعہ 12 کے تحت دیا گیا تحفظ حاصل ہو گا۔

(3) تمام سی ٹی آر، ایف ایم یو کی متعین کردہ حدود اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق، مالیاتی اداروں اور رپورٹنگ کرنے والے اداروں کی جانب سے فوری طور پر ایف ایم یو کے پاس لیکن متعلقہ کرنسی کے ایسے لین دین کے بعد زیادہ سے زیادہ سات دن کے اندر، ایف ایم یو کے پاس جمع کرائی جائیں گی۔

(4) رپورٹنگ کرنے والا ہر ادارہ اپنی جمع کرائی گئی مشکوک لین دین کی تمام رپورٹس اور سی ٹی آرز کا ریکارڈ ذیلی دفعہ (1)، (2) اور (3) کے تحت لین دین کی رپورٹ جمع کروانے کے بعد پانچ سال کے لئے محفوظ رکھے گا۔

(5) کسی دوسرے قانون یا تحریری دستاویز کی رو سے راز رکھنے کے حوالے سے کوئی ذمہ داری یا معلومات افشا کرنے کے حوالے سے کوئی پابندی عائد ہونے کے باوجود اس دفعہ کے احکام مؤثر ہوں گے۔

(6) فی الوقت نافذ کسی دوسرے قانون میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، کسی بھی مشکوک لین دین کی رپورٹ جو کسی شخص یا ادارے کی جانب سے کسی تفتیشی یا قانونی پیروی کرنے والی ایجنسی کو جمع کرائی جانی ضروری ہے اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد باقی تمام کو خارج کرتے ہوئے صرف اور صرف ایف ایم یو کو جمع کرائی جائے گی۔

8. تطہیر زر کے ذریعے حاصل شدہ املاک کی قرتی۔

(1) تفتیشی افسر، متعلقہ اپنے پاس تفتیشی ایجنسی کی موصول شدہ موجود رپورٹ کی بنیاد پر، تحریری حکم نامے کے ذریعے، عدالت کی پیشگی اجازت سے، ایسی املاک جن کے بارے میں اسے مناسب حد تک یقین ہو کہ ارتکاب جرم کے ذریعے بنائی گئی یا تطہیر زر میں ملوث ہیں، عارضی طور پر حکم کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ نوے دن کے لئے ضبط کر دے گا۔

- (2) ذیلی دفعہ (1) کی رو سے ضبطی کے فوراً بعد اڑتالیس گھنٹے کے اندر تفتیشی افسر، حکم نامے کی ایک نقل، اس ذیلی دفعہ میں اشارہ کئے گئے اپنے زیر قبضہ مواد سمیت، مہربند لفافے میں، متعلقہ ایجنسی کے سربراہ کو، مقررہ انداز میں بھجوائے گا اور متعلقہ تفتیشی ایجنسی، یہ ریکارڈ اور مواد مقررہ مدت کے لئے اپنے پاس رکھے گی۔
- (3) ذیلی دفعہ میں بتائی گئی مدت کے بعد یا دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (2) کے تابع تفتیش کے نتائج سامنے آجانے کی تاریخ پر جو بھی پہلے آجائے ضبطی کا ہر حکم غیر مؤثر ہو جائے گا۔
- (4) اس دفعہ میں موجود کوئی امر ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبط کئے گئے کسی غیر منقولہ جائیداد کو خریدنے میں دلچسپی رکھنے والے کسی شخص کے لئے مانع نہیں ہے۔

وضاحت۔ اس ذیلی شق کے مقاصد کے لئے اصطلاح دلچسپی رکھنے والا شخص ”میں غیر منقولہ جائیداد کے تعلق سے وہ تمام اشخاص شامل ہیں جو اس جائیداد خریدنے کے دعویدار ہوں یا دعویٰ کرنے کے حق دار ہوں۔“

- (5) وہ تفتیشی افسر جو عارضی طور پر کوئی اثاثہ ضبط کرتا ہے تو ایسی ضبطی کے تیس دن کے اندر اندر وہ اس ضبطی کے حقائق بیان کرتے ہوئے عدالت کے سامنے شکایت دائر کرے گا۔

9. تفتیش۔

- (1) تفتیشی افسر دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبطی کے حکم یا دفعہ 14 یا 15 کے تحت اثاثوں کی قرقی کے حکم کی تاریخ کے سات دن کے اندر متعلقہ شخص کو کم از کم تیس دن کا نوٹس جاری کرے گا۔ نوٹس میں متعلقہ شخص سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اپنی آمدن، کمائی یا اثاثوں کا ذریعہ ظاہر کرے جس میں سے یا جس کے ذریعہ اس نے دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبط شدہ یا دفعہ 14 اور 15 کے تحت قرق شدہ اثاثے حاصل کئے اور وہ شہادت جس پر اس کا انحصار ہے اور دوسری متعلقہ معلومات اور تفصیلات، اور وہ وجہ بتائے کہ کیوں نہ اس کے ایسے تمام یا چند اثاثے تطہیر زر میں ملوث اثاثے قرار دئے جائیں اور انہیں بحق وفاق سرکار ضبط کر لیا جائے:

تاہم جب اس ذیلی دفعہ کے ضمن میں بھجوائے گئے نوٹس میں ایسے اثاثے بتائے گئے جو کہ کسی شخص کی جانب سے کسی دوسرے شخص کی تحویل میں موجود ہیں تو ایسے نوٹس کی ایک نقل اس دوسرے شخص کو بھی بھیجی جائے گی:

مزید یہ کہ جب ایسے اثاثے ایک سے زائد اشخاص کی مشترکہ طور پر ملکیت ہیں تو ایسا نوٹس ان تمام اشخاص کو بھجوایا جائے گا۔

(2) تفتیشی افسر

(a) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری نوٹس کا جواب موصول ہو تو اس پر غور و خوض کے بعد؛

(b) متاثرہ شخص کو صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد؛

(c) اس کے سامنے پیش کئے گئے تمام متعلقہ مواد کو زیر غور لانے کے بعد؛

تفتیش کا نتیجہ ریکارڈ کرے گا کہ جاری کئے گئے نوٹس میں بیان کئے گئے اثاثوں میں سے آیا کوئی ایک یا تمام تطہیر زر میں ملوث ہیں:

تاہم ایسی صورت میں کہ جس شخص کو نوٹس بھجوا یا گیا کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اثاثوں کا دعویدار ہو تو اس شخص کو بھی یہ ثابت کرنے کے لئے کہ اثاثے تطہیر زر میں ملوث نہیں صفائی کا موقع دیا جائے گا۔

(3) جب تفتیشی افسر متعلقہ تفتیشی ایجنسی کی جانب سے بھیجی گئی رپورٹ کی بنیاد پر ذیلی دفعہ (2) کے تحت یہ تعین کرتا ہے کہ کوئی جائیداد تطہیر زر کے ذریعے حاصل کی گئی تو وہ عدالت سے دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبط کی گئی جائیداد کی قرق یا یا دفعہ 14 یا دفعہ 15 کے تحت ضبط شدہ جائیداد یا ریکارڈ کی ضبطی کی توثیق کی درخواست دائر کرے گا۔ ضبط شدہ جائیداد یا قرق شدہ جائیداد یا ریکارڈ کا قبضہ -

(a) عدالت کے روبرو کسی باوثوق جرم یا تطہیر زر کے جرم کی کارروائی کے التوا کے دوران جاری رہے گا؛ اور

(b) اگر عدالت میں ثابت ہو جائے کہ اثاثے کسی جرم کی آمدن سے بنائی گئے ہیں یا اس میں تطہیر زر کا پیسہ شامل ہے تو حتمی حیثیت اختیار کر لے گا اور ایسی عدالت کا حکم حتمی ہو گا۔

(4) جب دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جائیداد کی ضبطی کے عارضی حکم کی ذیلی دفعہ (3) کے تابع توثیق کر دی

گئی تو تفتیشی افسر فوری طور پر ضبط شدہ اثاثوں کو اپنے زیر قبضہ لے لے گا:

تاہم جب قرق شدہ اثاثے فطرتاً جلدی خراب ہونے والے ہوں یا تیزی سے اور قدرتی طور پر بوسیدہ ہو جانے والے ہوں یا جہاں امکان ہو کہ اپنی نگہبانی میں رکھنے کے اخراجات ان اثاثوں کی قیمت سے بڑھ جائیں گے تو تفتیشی افسر کی درخواست پر عدالت حالات و واقعات کے تناظر میں جس انداز میں مناسب سمجھے جائیداد کی فوری فروخت کا حکم جاری کرے گی۔

(5) جب باوثوق جرم یا تطہیر زر کے ٹرائل کے اختتام پر متعلقہ شخص کو بری کر دیا جائے ضبط شدہ جائیداد، یا قرق شدہ جائیداد پر قبضہ یا تو ذیلی دفعہ (3) کے تحت ضبط شدہ املاک یا ریکارڈ کا قبضہ اور خالص آمدن، اگر کوئی ہو، غیر مؤثر ہو جائے گی۔

(6) جب کسی جائیداد کی ضبطی یا قرق شدہ جائیداد پر قبضہ یا ریکارڈ کی تحویل ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کے تابع حتمی حیثیت اختیار کر لے تو عدالت متعلقہ شخص کو صفائی کا موقع دینے کے بعد اس جائیداد کی بحق سرکار ضبطی کا حکم جاری کرے گی۔

(7) دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت ضبطی کا حکم جاری کرنے کے بعد عدالت تطہیر زر میں ملوث اثاثوں کے علاوہ ایسی دیگر املاک ان اشخاص کو جن سے یہ املاک قبضے میں لی گئی تھیں واگزار کرنے کی ہدایت کرے گی۔

10. وفاقی حکومت کو جائیداد کی تفویض۔ جب دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (6) کے تابع کسی شخص کے اثاثوں کی قرقی کا حکم صادر کر دیا گیا ہو تو ان اثاثوں کے تمام حقوق و ملکیت مکمل طور پر بغیر کسی رکاوٹ کے وفاقی حکومت کی ہوگی۔

تاہم عدالت، ایسے شخص کو جو دفعہ 8 کے تابع ضبط کی گئی یا یا دفعہ 14 کے تابع قرق کی گئی جائیداد میں دلچسپی رکھتا ہو کو صفائی پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد، اس رائے پر پہنچتی ہے کہ جائیداد پر استحقاق یا لیز اس ایکٹ کی شقوں کو ناکام بنانے کے لئے تخلیق کی گئی تو بذریعہ حکم عدالت ایسے قرضہ اور لیز کو کالعدم قرار دے گی چنانچہ درج بالا جائیداد ایسے کسی قرضہ اور لیز سے مبرا وفاقی حکومت کی ملکیت قرار دے گی۔

مزید برآں اس دفعہ میں کوئی امر اس شخص کو ایسے رہنوں کی بابت اس کے واجبات کی ادائیگی سے بری الذمہ قرار نہ دے گی جو ہر جانے کے دعویٰ کی بنیاد پر ایسے شخص کے خلاف نافذ کی جاسکے گی۔

- (1) وفاقی حکومت سرکاری جریدے میں حکم نامہ شائع کروا کر منتظم کے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے جتنے مناسب سمجھے متولین اور وصول کنندگان کا تقرر کرے گی۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تابع مقرر کیا گیا منتظم وہ اثاثے جن کی بابت دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (6) میں حکم جاری کیا گیا ہے مقررہ انداز میں اور مقررہ شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے وصول کرے گا اور ان کا انتظام سنبھالے گا۔
- (3) منتظم ان اثاثوں جو دفعہ 10 کے تابع وفاقی حکومت کے حوالے کئے گئے کی فروخت کے لئے وہ اقدامات بھی اٹھائے گا جن کی وفاقی حکومت ہدایت کرے۔

تاہم جب قرق شدہ اثاثے فطرتاً جلدی خراب ہونے والے ہوں یا تیزی سے اور قدرتی طور پر جلد بوسیدہ ہو جانے والے ہوں یا جہاں امکان ہو کہ اپنی نگہبانی میں رکھنے کے اخراجات ان اثاثوں کی قیمت سے بڑھ جائیں گے تو منتظم وفاقی حکومت کو مناسب اطلاع فراہم کر کے انہیں فوری فروخت کر دے گا۔

12. مخصوص صورتوں میں بینکی کمپنیوں اور مالیاتی اداروں وغیرہ کے خلاف کوئی سول یا کریمینل کارروائی نہ کی جائے گی۔
- ماسوائے اس کے کہ دفعہ 7 میں کچھ اور مذکور ہو، مالیاتی ادارے، غیر مالیاتی کاروبار اور دھندے اور ان کے افسران اس ایکٹ یا اس کے تحت تشکیل دئے گئے قواعد و ضوابط کے تابع کوئی معلومات جمع کروانے کی وجہ سے اپنے خلاف کسی انضباطی، کریمینل یا سول کارروائی کے لئے جواب دہ نہ ہوں گے۔

13. سروے کے اختیارات۔

- (1) اس ایکٹ کے دیگر احکام میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود جب کسی تفتیشی افسر کے پاس اپنے زیر قبضہ مواد کی بنا پر یہ یقین کرنے کی مناسب وجوہات ہوں کہ تطہیر زر کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ عدالت کی اجازت سے کسی بھی ایسی جگہ داخل ہو سکتا ہے جو۔

(a) اس کو تفویض کئے گئے علاقہ کی حدود کے اندر ہے؛ یا

(b) اس دفعہ کی اغراض کے لئے اس دوسری اتھارٹی کی جانب سے اسے اجازت حاصل ہے جس کی علاقائی حدود میں وہ جگہ واقع ہے، جہاں پر کوئی بھی ایسا کام کیا گیا ہو جو ایسا جرم ہے اور کسی پروپرائیٹر، ملازم یا کسی دوسرے

شخص سے متقاضی ہو جو اس وقت اور اس جگہ کسی بھی انداز میں اس میں شریک تھا یا اس شخص کی اس فعل میں مدد کر رہا تھا تاکہ۔

- (i) جس طرح بھی وہ تقاضا کرے اسے ایسے ریکارڈ جو ایسی جگہ پر موجود پایا گیا ہو کے معائنہ کی ضروری سہولت فراہم کی جائے؛
- (ii) ارتکابِ جرم سے حاصل شدہ آمدنی یا جرائم پر مبنی لین دین جو وہاں پایا گیا کی جانچ پڑتال یا معائنہ کے لئے ضروری سہولت فراہم کی جائے؛ اور
- (iii) اس ایکٹ کے تحت کسی بھی معاملے میں جو کسی کارروائی کے لئے سود مند یا متعلقہ ہو مطلوبہ معلومات اسے فراہم کی جائیں۔

وضاحت۔ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لئے ایسی جگہ جہاں وہ فعل سرزد ہوا جو جرم کی تشکیل کرتا ہو میں وہ دیگر جگہیں بھی شامل ہیں جس کے بارے میں ایسی سرگرمیاں انجام دینے والا بیان دیتا ہے کہ اس کا کوئی ریکارڈ یا اس فعل سے متعلقہ اس کے اثاثوں کا کوئی حصہ رکھے گئے ہیں یا رکھا گیا ہے چاہے وہاں اس حوالے سے کوئی فعل سرزد ہوا یا نہیں۔

- (2) تفتیشی افسر جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) میں دیا گیا ہے، کسی بھی جگہ میں داخل ہونے جس کا حوالہ ذیلی شق میں درج ہے اور اس جگہ کا سروے مکمل کرنے کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اس سروے کے حوالے سے وجوہات اور اپنے زیر قبضہ مواد کی تفصیلات یا نقول کے ہمراہ ایک رپورٹ مہربند لفافے میں متعلقہ تفتیشی ایجنسی کے سربراہ کو بھجوائے گا اور مذکورہ مواد و ریکارڈ کو مقررہ انداز میں اور مقررہ مدت کے لئے محفوظ رکھے گا۔
- (3) اس دفعہ کے تابع کام کرنے والا تفتیشی افسر۔

- (a) معائنہ کئے گئے ریکارڈز پر شناختی نشان لگائے گا اور اس سے اقتباسات اور نقول حاصل یا تیار کر سکے گا؛
- (b) معائنہ یا تصدیق کئے گئے اثاثوں کی فرد بنائے گا؛ اور
- (c) اس جگہ پر موجود کسی بھی شخص کا بیان لے گا جو اس ایکٹ کے تحت کارروائی سے متعلقہ یا معاون ہو۔

(1) ذیلی دفعہ (2) سے مشروط جب تفتیشی افسر کے پاس اپنے زیر قبضہ معلومات کی بنا پر یقین کرنے کی مناسب وجہ ہو کہ کسی شخص نے۔

- (a) کوئی ایسا فعل کیا جو تطہیر زر کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے؛
- (b) اس کے پاس تطہیر زر کے جرم سے حاصل شدہ آمدنی ہے یا۔
- (c) جس کے قبضے میں تطہیر زر سے متعلقہ کوئی ریکارڈ ہے،

تو اس حوالے سے وضع کئے گئے قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ خود یا اپنے کسی ماتحت افسر کو اجازت دے کہ وہ،۔

- (i) کسی عمارت، جگہ، کشتی، گاڑی یا جہاز میں داخل ہو اور تلاشی لے جس کے بارے میں اس کے پاس شک کرنے کی وجہ ہو کہ ایسا کوئی ریکارڈ یا جرائم سے حاصل شدہ پیسہ وہاں رکھا گیا ہے؛
- (ii) ذیلی شق (i) میں مذکور اختیارات استعمال کرتے ہوئے کسی دروازے، لاکر باکس، الماری یا دوسری جگہ کا تالا توڑے جس کی چابی نہ میسر ہو؛
- (iii) ایسی تلاشی کے نتیجے میں برآمد ہونے والے اثاثوں یا ریکارڈ کو ضبط کر لے؛
- (iv) ایسے ریکارڈز پر پہچان کے لئے نشانات لگائے ان سے خود اقتباس یا نقول بنائے یا بنوانے کا باعث بنے؛
- (v) ایسے اثاثوں کا نوٹ یا فرد تیار کرے؛
- (vi) اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیش کے مقاصد سے متعلقہ تمام معاملات کے حوالے سے کسی شخص سے جس کے قبضے یا کنٹرول میں کوئی ریکارڈ یا اثاثے ہیں حلف پر پڑتال کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تابع تفتیشی افسر کے تلاشی کے اختیارات عدالت کی پیشگی اجازت سے استعمال کئے جائیں گے۔

- (3) تفتیشی افسر تلاشی اور ضبطی کے فوری بعد اسے تالیس گھنٹے کے اندر اندر تلاشی اور ضبطی کی رپورٹ کی نقل وجوہات اور اپنے زیر قبضہ مواد کی تفصیلات یا نقول کے ہمراہ ایک رپورٹ مہر بند لفافے میں متعلقہ تفتیشی ایجنسی کے سربراہ کو بھجوائے گا اور ایسے مواد اور ریکارڈ کو مقررہ انداز میں اور مقررہ مدت کے لئے محفوظ رکھے گا۔

- (4) تفتیشی افسر، دفعہ 13 کے تابع سروے کے دوران حاصل کردہ کسی معلومات کی بنیاد پر، مطمئن ہو کہ کوئی شہادت چھپالی جائے گی یا اس میں رد و بدل کر لیا جائے گا تو وجوہات قلم بند کر کے اس عمارت یا جگہ داخل ہو سکتا ہے جہاں ایسی شہادت موجود ہے اور اس شہادت کو ضبط کر لے گا۔
- (5) تفتیشی افسر، اس دفعہ کے تحت کسی ریکارڈ یا اثاثے کی ضبطی کرتے ہوئے، ایسی ضبطی کے تیس دن کے اندر اندر عدالت کے روبرو ایسے ریکارڈ یا اثاثوں کی قبضہ میں رکھے جانے کی اجازت کی درخواست دائر کرے گا۔

1.5 اشخاص کی تلاشی۔

- (1) اگر تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی کافی وجہ (اس یقین کی وجہ تحریری شکل میں ریکارڈ کی جائے گی) ہو کہ کسی شخص نے اپنے زیر قبضہ، زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کسی ایسی چیز یا شخص، کسی ایسے ریکارڈ یا حاصل جرم کو چھپایا ہے جو کہ اس ایکٹ کے تابع کارروائی سے متعلقہ یا معاون ہو سکتا ہے تو وہ، عدالت کی پیشگی اجازت سے، اس شخص کی تلاشی لے گا اور ایسے ریکارڈ یا اثاثوں کو ضبط کر لے گا جو کہ اس ایکٹ کے تابع کارروائی سے متعلقہ یا معاون ہو سکتا ہے۔
- (2) تفتیشی افسر، تلاشی اور ضبطی کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر، تلاشی اور ضبطی کے بارے میں رپورٹ کی نقل، وجوہات اور اپنے زیر قبضہ مواد کی تفصیلات یا نقول کے ہمراہ ایک رپورٹ مہر بند لفافے میں متعلقہ تفتیشی ایجنسی کے سربراہ کو بھجوائے گا اور ایسے مواد اور ریکارڈ کو مقررہ انداز میں اور مقررہ مدت کے لئے محفوظ رکھے گا۔
- (3) جب تفتیشی افسر نے کسی شخص کی تلاشی لی اور اگر اس شخص کی گرفتاری ضروری ہو، تو ایسے شخص کو چوبیس گھنٹے کے اندر اندر قریبی جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے گا۔

تاہم چوبیس گھنٹے کی مدت میں وہ وقت شامل نہیں کیا جائے گا جو کہ ایسے شخص کو مجسٹریٹ کی عدالت تک لے جانے میں سفر کرتے صرف ہوا۔

- (4) ذیلی دفعہ (3) کی مد میں طلبی کی گئی تو، تفتیشی افسر اس شخص کو چوبیس گھنٹے سے زائد زیر حراست نہیں رکھے گا اور اگر ایسے شخص کو چوبیس گھنٹے سے زائد زیر حراست رکھا جانا ضروری ہے تو، تفتیشی افسر جوڈیشل مجسٹریٹ سے اس ضمن میں حکم حاصل کرے گا اور ایسا عرصہ کسی بھی حال میں پندرہ دن سے متجاوز نہیں ہو سکتا۔

(5) اگر مجسٹریٹ جس کے سامنے ایسے کسی شخص کو پیش کیا گیا ہے کو لگے کہ ایسی تلاشی کی کوئی مناسب وجہ نہ تھی تو وہ فوری طور پر ایسے شخص کو رہا کر دے گا۔

(6) کسی خاتون کی تلاشی ماسوائے خاتون کے کوئی شخص نہیں لے گا۔

(7) تفتیشی افسر ذیلی دفعہ (1) اور ذیلی دفعہ (5) کے تابع تلاشی لئے گئے شخص کا تلاشی کے دوران ملنے والے ریکارڈ یا محاصل جرم کے بارے میں بیان ریکارڈ کرے گا۔

(8) جو تفتیشی افسر ذیلی دفعہ (1) کی رو سے کوئی ریکارڈ یا اثاثے ضبط کرتا ہے تو ایسی ضبطی کے تیس دن کے اندر اندر عدالت کے روبرو ایسے ریکارڈ یا اثاثوں کو ضبط رکھے جانے کے لئے درخواست دائر کرے گا۔

16. گرفتار کرنے کا اختیار۔

(1) اگر تفتیشی افسر یا ایجنسی کا کوئی دوسرا افسر جس کا حوالہ دفعہ 24 کی ذیلی دفعہ (2) میں مذکور ہے جسے وفاقی حکومت نے عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اختیار دیا ہو، اس کے زیر قبضہ مواد کی بنیاد پر یہ یقین کرنے کی وجہ ہو (ایسے یقین کی وجہ تحریری ریکارڈ کی جائے گی) کہ کوئی شخص اس ایکٹ کے تابع کسی قابل سزا جرم کا مرتکب ہو ہے تو وہ عدالت یا قریبی مجسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کر کے ایسے شخص کو گرفتار کر لے گا اور جتنا جلدی ہو سکے اس شخص کو اس کی گرفتاری کی وجوہات سے آگاہ کرے گا۔

(2) تفتیشی افسر یا کوئی دوسرا افسر، جو بھی صورت ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تابع ایسے شخص کی گرفتاری کے فوری بعد حکم نامے کی کاپی کے ساتھ اپنے زیر قبضہ اس مواد کی تفصیلات یا نقول جس کا ذیلی دفعہ میں ذکر کیا گیا مہر بند لفافے میں متعلقہ تفتیشی ایجنسی کے سربراہ کو مقررہ انداز میں بھجوائے گا اور وہ ایجنسی ایسے مواد اور ریکارڈ کو مقررہ انداز میں اور مقررہ مدت کے لئے محفوظ رکھے گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تابع گرفتار کئے گئے ہر شخص کو چوبیس گھنٹے کے اندر اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا

تاہم چوبیس گھنٹے کے اس وقت میں وہ وقت شامل نہیں کیا جائے گا جو کہ ایسے شخص کو مجسٹریٹ کی عدالت تک لے جانے میں سفر کرتے صرف ہوا۔

17. جائیداد کی تحویل۔

(1) اگر کوئی اثاثہ دفعہ 14 یا 15 کے تابع ضبط کئے گئے اور تفتیشی افسر کے پاس اپنے زیر قبضہ مواد کی بنا پر یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ ایسے اثاثوں کا دفعہ 9 کے تابع تفتیش کی اغراض کے لئے روکا جانا ضروری ہے تو ایسے اثاثوں کو ضبطی کے دن سے لیکر 90 دن کے لئے تحویل میں لیا جاسکتا ہے:

تاہم تفتیشی افسر ضبط شدہ اثاثوں کی کسی مخصوص قسم کے بارے میں عدالت کو مناسب انداز میں آگاہ کرے گا اور جہاں ضروری ہو عدالت سے اسے تحویل میں رکھے جانے کے دوران مناسب خیال رکھنے کے لئے خصوصی ہدایات حاصل کرے گا۔

(2) تفتیشی افسر اثاثوں کو تفتیش کی اغراض کے لئے دفعہ 9 کے تابع روکے رکھنے کا حکم جاری کرنے کے فوری بعد حکم نامے کی کاپی کے ساتھ اپنے زیر قبضہ اس مواد کی تفصیلات یا نقول جس کا ذیلی دفعہ (1) میں ذکر کیا گیا مہربند لفافے میں متعلقہ تفتیشی ایجنسی کے سربراہ کو مقررہ انداز میں بھجوائے گا اور وہ ایجنسی ایسے مواد و ریکارڈ کو مقررہ انداز میں اور مقررہ مدت کے لئے محفوظ رکھے گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کئے گئے عرصہ کے خاتمے پر اثاثے اس شخص کو واپس لوٹا دئے جائیں گے جس سے ضبط کئے گئے تھے۔ جزا اس کے کہ عدالت اس عرصہ کے بعد بھی اثاثے روکے رکھنے کی اجازت دے دے۔

(4) عدالت ذیلی دفعہ (1) میں بیان کئے گئے عرصے سے زائد کے لئے اثاثے روکے رکھے جانے کی اجازت دینے سے پہلے خود کو مطمئن کرے گی کہ اثاثہ بادی النظر میں تطہیر زر میں ملوث ہیں اور اثاثے دفعہ 9 کے تحت تفتیش کی اغراض کے لئے درکار ہیں۔

(5) دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (6) کے تابع ضبطی کا حکم جاری کرنے کے بعد، عدالت ہدایت کرے گی کہ تطہیر زر میں ملوث اثاثوں کے سوا باقی تمام اثاثے اس شخص کو واپس لوٹا دئے جائیں جس سے یہ اثاثے ضبط کئے گئے۔

18. ریکارڈ کی تحویل۔-

(1) جب دفعہ 14 یا 15 کے تابع ریکارڈ ضبط کر لیا جائے اور تفتیشی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ اس ایکٹ کے تابع تحقیقات کے لئے ریکارڈ کارو کے رکھا جانا مطلوب ہے تو وہ ایسے ریکارڈ کو ضبطی کے وقت سے نوے دن کے لئے اپنی تحویل میں رکھ سکتا ہے۔

- (2) وہ شخص جس سے ریکارڈ ضبط کیا گیا، ذیلی دفعہ (1) کے تابع ضبط شدہ ریکارڈ کی نقول حاصل کرنے کا مجاز ہو گا۔
- (3) ذیلی دفعہ (1) میں مصرحہ مدت کے خاتمے پر ریکارڈ اس شخص کو واپس کر دیا جائے گا جس سے یہ ریکارڈ ضبط کیا گیا تھا۔ جس کے عدالت اس ریکارڈ کو مقررہ مدت کے بعد بھی تحویل میں رکھے جانے کی اجازت دے۔
- (4) عدالت، ذیلی دفعہ (1) میں مصرحہ مدت سے زائد کے لئے ایسے ریکارڈز کو روکے رکھے جانے کی اجازت دینے سے پہلے، خود کو مطمئن کرے گی کہ یہ ریکارڈز دفعہ 9 کے تحت تفتیش کی اغراض کے لئے مطلوب ہیں۔
- (5) دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (6) کے تابع ضبطی کا حکم جاری کرنے کے بعد، عدالت ہدایت کرے گی کہ تمام ریکارڈز اس شخص کو واپس لوٹا دئے جائیں جس سے یہ ریکارڈز ضبط کئے گئے۔

19. مخصوص صورتوں میں ریکارڈز یا اثاثوں کے حوالے سے قیاس۔ - اگر دورانِ سروے یا تلاشی کسی شخص کے قبضے سے کسی باوثوق جرم سے متعلقہ کوئی سرکاری ریکارڈ ملتا ہے یا پھر پاکستان سے باہر کسی جگہ سے ایسے مجاز حکام یا شخص کی طرف سے اس ایکٹ کے تابع کارروائی کے دوران مقررہ انداز میں باقاعدہ تصدیق شدہ ریکارڈ موصول ہوا ہے تو عدالت یا تفتیشی افسر، جو بھی صورت ہو، -

(a) یہ قیاس کرے گا، کہ دستخط اور ایسے ریکارڈ کا ہر حصہ جو بظاہر کسی مخصوص شخص کے ہاتھ کا تحریر کردہ ہے یا جس کے بارے میں عدالت مناسب حد تک یہ فرض کرے کہ کسی مخصوص شخص کا دستخط شدہ ہے یا اس کے ہاتھ کا تحریر کردہ ہے، کہ اس شخص کے ہاتھ کی تحریر ہے؛ اور تعمیل شدہ یا تصدیق شدہ ریکارڈ کی صورت میں یہ فرض کیا جائے گا کہ اس شخص کی طرف سے تعمیل یا تصدیق شدہ ہے جس کی طرف سے بادی النظر میں یہ تعمیل یا تصدیق شدہ ہونا چاہئے تھا؛ اور

(b) ایسی دستاویز کو بطور شہادت قبول کر لیا جائے گا، باوجود اس کے کہ یہ باقاعدہ تصدیق شدہ نہیں، اگر ایسی دستاویز بصورتِ دیگر بطور شہادت قابل قبول ہے۔

20. اختیارِ سماعت۔ - مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) کے تحت قائم شدہ سیشن کورٹ اپنی علاقائی حدود کے اندر اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا جرائم اور اس ایکٹ میں دئے گئے معاملات اور اس ایکٹ سے متعلقہ یا اس کے نتیجے میں سامنے آنے والے معاملات کا مقدمہ چلانے اور فیصلہ سنانے کا دائرہ اختیار رکھتی ہے:

تاہم،-

- (a) اگر باوثوق جرم سیشن کورٹ کے علاوہ کسی دوسری عدالت میں چلایا جاسکتا ہے تو تطہیر زر کے جرم اور اس سے منسلک و ذیلی تمام معاملات کا مقدمہ اسی عدالت میں چلایا جائے گا جہاں پر باوثوق جرم کا مقدمہ چل رہا ہے؛ اور
- (b) اگر باوثوق جرم سیشن کورٹ سے نچلی کسی عدالت میں چلایا جاسکتا ہے تو ایسا باوثوق جرم، تطہیر زر کا جرم اور اس سے منسلک و ذیلی تمام معاملات کا مقدمہ سیشن کورٹ میں ہی چلایا جائے گا۔

21. جرائم ناقابل دست اندازی پولیس اور ناقابل ضمانت ہوں گے۔-

- (1) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود اور ذیلی دفعات (2) اور (3) کو مد نظر رکھتے ہوئے،-

- (a) اس ایکٹ کے تابع ہر قابل سزا جرم ناقابل دست اندازی پولیس اور ناقابل ضمانت ہوگا؛
- (b) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا کوئی ملزم جس کی سزائیں سال سے زائد ہے ضمانت پر یا اپنے ضمانتی بانڈ پر رہا نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ -

- (i). سرکاری وکیل کو باضابطہ اطلاع پہنچادی گئی ہے؛ اور
- (ii). اگر سرکاری وکیل درخواست ضمانت کی مخالفت کرے تو عدالت کو یہ اطمینان ہو جائے کہ یہ یقین کرنے کی مناسب وجوہ موجود ہیں کہ وہ ایسے کسی جرم کا قصور وار نہ ہے اور یہ کہ ضمانت پر رہا ہونے کے باوجود یہ امکان نہیں کہ وہ کوئی جرم کرے گا۔

- (2) عدالت دفعہ 4 کے تابع کسی قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے اس کے کہ ایک تحریری درخواست حسب ذیل کی جانب سے دائر کی جائے،-

- (a) تفتیشی افسر؛ یا
- (b) وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی افسر جو اس حوالے سے وفاقی حکومت کی جانب سے اس حکومت کے خصوصی یا عمومی حکم نامے کے ذریعے تحریری طور پر ایسا کرنے کا مجاز ہے؛

تاہم وہ شخص جس پر الزام عائد کیا گیا کے مالیاتی ادارہ ہونے کی صورت میں، تفتیشی افسر یا کوئی دوسرا مجاز افسر، جو بھی صورت ہو، ایسی شکایت دائر کرنے سے قبل متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے اجازت حاصل کرے گا اور اتھارٹی اس معاملے میں اپنا فیصلہ ساٹھ دن سے زیادہ کے لئے نہیں روکے گی۔

(3) عدالت دفعہ 33 کی ذیلی دفعہ (1) کے تابع کسی قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے اس کے کہ ایف ایم یو کی جانب سے تحریری شکایت دائر کی جائے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں دیا گیا اختیار اور صوابدید، مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) اور کسی بھی فی الوقت نافذ قانون کے تحت ضمانت پر رہا کرنے کے اختیار اور صوابدید کے، اضافی ہے۔

22. عدالت کے روبرو کارروائیوں پر مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) کا اطلاق۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) کے احکام، کا اطلاق، جہاں تک اس ایکٹ کے ناموافق نہ ہوں، اس ایکٹ کے تابع گرفتاری، ضمانت، بانڈز، تلاشی، ضبطی، قرقی، ضبطی، بحق سرکار ضبطی، تفتیش، استغاثہ اور دیگر تمام کارروائیوں پر اطلاق ہوگا۔

(2) وفاقی حکومت عدالت عالیہ کے وکیل کو اپنی مقررہ کردہ شرائط و ضوابط کے تحت سرکاری وکیل مقرر کرے گی اور اس طریقہ سے مقرر کیا گیا کوئی بھی شخص عدالت کے سامنے اس ایکٹ کے تحت کارروائی کا اہل ہوگا، اور اگر وفاقی حکومت کی جانب سے کہا جائے تو مقدمہ واپس لینے کا اہل ہوگا:

تاہم ایسا شخص اس دفعہ کے تحت بطور سرکاری وکیل تقرر کا اہل نہ ہوگا۔ جہاں اس کے کہ وہ سات سال سے زائد عرصہ کے لئے مسلسل وکیل عدالت عالیہ میں پریکٹس کر رہا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت مقرر کیا گیا سرکاری وکیل مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (t) کے بمعنی سرکاری وکیل سمجھا جائے گا اور مجموعہ کی شقوں کا اطلاق اسی حساب سے ہوگا۔

(4) جب کسی وجہ سے ذیلی دفعہ کے تحت مقرر کیا گیا سرکاری وکیل عارضی طور پر عدالت کی کارروائی میں حصہ نہ لے سکے تو اس صورت میں عدالت کی طرف سے اس حوالے سے مجاز قرار دیا گیا شخص کارروائی کرے گا۔

23. عدالتِ عالیہ میں اپیل۔ عدالت کے حتمی فیصلے یا حکم سے متاثرہ شخص اس فیصلے یا حکم کے اجرا کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر اس فیصلے سے پیدا ہونے والے کسی استفسار یا حقائق کے حوالے سے عدالتِ عالیہ میں اپیل دائر کر سکتا ہے:

تاہم اگر اپیلانٹ کی جانب سے عدالت کو مطمئن کر دیا جائے کہ مقررہ وقت کے اندر اسے اپیل دائر کرنے سے باز رکھنے کی مناسب وجوہات تھیں تو عدالت مزید ساٹھ دن کے اندر اپیل دائر کرنے کی اجازت دے گی۔

وضاحت۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے ”عدالتِ عالیہ“ سے مراد ہے۔

(a) وہ عدالتِ عالیہ جس کے دائرہ اختیار میں متاثرہ فریق بنیادی طور پر رہائش پذیر ہے یا وہاں کاروبار کرتا ہے یا ذاتی طور پر کسی فائدے کے لئے وہاں کام کرتا ہے؛ اور

(b) جہاں متاثرہ فریق وفاقی حکومت ہے تو وہ عدالتِ عالیہ جس کی حدود میں مدعا علیہ، یا ایک سے زائد مدعا علیہان ہوں تو ان مدعا علیہان میں سے کوئی جہاں رہائش پذیر ہے یا کاروبار کرتا ہے یا ذاتی طور پر کسی فائدے کے لئے وہاں کام کرتا ہے۔

24. تفتیشی افسران کا تقرر اور ان کے اختیارات۔

- (1) تفتیشی ایجنسیاں جیسا کہ دفعہ 2 کی ذیلی شق (j) میں توضیح کی گئی ہے اپنے افسران میں سے ایسے اشخاص کو جنہیں وہ موزوں سمجھیں اس دفعہ کے تحت تفتیشی افسر کے طور پر نامزد کریں گی۔
- (2) وفاقی حکومت بذریعہ خصوصی یا عمومی حکم نامہ وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی افسر کو جو بنیادی پے سکیل ۱۸ سے کم نہ ہو کو اس ایکٹ کے تحت تفتیشی افسر کے طور پر نامزد کرے گی۔
- (3) جب وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی افسر کے علاوہ کسی شخص کا بحیثیت تفتیشی تقرر کیا جائے تو وفاقی حکومت اس کی ملازمت کی شرائط و ضوابط کا بھی تعین کرے گی۔
- (4) وفاقی حکومت کی عائد کردہ شرائط و حدود سے مشروط تفتیشی افسر اس ایکٹ میں بیان کردہ یا عائد کردہ فرائض انجام دے گا اور اختیارات استعمال کرے گا۔

25. افسران تحقیقات وغیرہ میں معاونت کریں گے۔ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی اداروں، مالیاتی اداروں کے افسران کو بذریعہ ہذا اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اس ایکٹ کے نفاذ کے لئے تفتیشی افسران اور ایجنسیوں اور دوسرے اداروں کی معاونت کریں۔

26. بیرونی ممالک کے ساتھ معاہدات۔۔

- (1) وفاقی حکومت پاکستان سے باہر کسی بھی ملک کی حکومت کے ساتھ دو طرفہ بنیادوں پر معاہدہ کرے گی۔
 - (a) اس ایکٹ کے احکام کے نفاذ کے لئے؛
 - (b) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی روک تھام کے لئے یا اس ملک میں نافذ کسی ایسے ہی قانون کے تحت معلومات کے تبادلہ کے لئے؛
 - (c) اس ایکٹ کے تحت کسی جرم سے متعلق یا اس ملک میں نافذ کسی ایسے ہی قانون کے تحت کسی جرم کی بابت معاونت یا شہادت طلب کرنے یا فراہم کرنے کے لئے؛
 - (d) اس ایکٹ کے تابع کسی جرم یا اس ملک میں نافذ کسی ایسے ہی قانون کے تحت اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے۔
- (2) ذیلی شق (1) کے ضمن میں معاہدہ ان شرائط، استثنیات اور اہلیت سے مشروط ہو گا جو اس معاہدہ میں بیان کی گئی ہوں:

تاہم معاہدہ قابل نفاذ نہ ہو گا اگر یہ کسی بھی انداز میں عدالتی حاکمیت، سلامتی، قومی مفاد یا امن عامہ کے منافی

ہو۔

- (3) اس دفعہ میں اور اس کے بعد آنے والی دفعات میں، بجز اس کے کہ سیاق کا تقاضا اس کے ماسوا ہو،۔
 - (a) اصطلاح ”معاہدہ کرنے والی ریاست“ سے مراد ہے پاکستان سے باہر کوئی ملک یا جگہ جس کے حوالے سے وفاقی حکومت کی طرف سے معاہدے کے ذریعے یا دوسرے ذریعہ سے انتظامات کئے ہیں؛
 - (b) اصطلاح ”نشاندہی“ میں شامل ہے اس ثبوت کی تشکیل کہ دفعہ 3 کے تحت اثاثے جرم کے ذریعے حاصل کئے گئے یا جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوئے؛ اور

(c) ”سراغ لگانا“ سے اثاثوں کی نوعیت، ذرائع، انتقال، نقل و حرکت، حق استحقاق یا ملکیت کا تعین کرنا مراد ہے۔

27. معاہداتی ریاست وغیرہ کو درخواست دینا۔

(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (Act V of 1898) یا اس ایکٹ میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش یا دیگر کارروائیوں کے دوران تفتیشی افسر یا تفتیشی افسر سے بالادست کسی افسر کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش یا کارروائی سے متعلقہ کوئی شہادت مطلوب ہے اور اس کی رائے یہ ہو کہ وہ شہادت اس ریاست میں کسی جگہ موجود ہے جس کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہے تو وہ اس ایجنسی کے سربراہ کی پیشگی اجازت کے ساتھ اس ریاست کی کسی عدالت یا کسی بھی حکام جو ایسی التماس پر کارروائی کرنے کی مجاز ہے کو درخواست بھیج سکتا ہے تاکہ وہ،

(a) کیس کے حالات و واقعات اور حقائق کا جائزہ لے سکے؛ اور

(b) وہ اقدامات اٹھائے جن کی اس درخواست میں صراحت کی گئی ہے۔

(2) درخواست کی ترسیل اس طریقے سے کی جائے گی جیسا کہ وفاقی حکومت نے اس ضمن میں صراحت کی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تابع ہر ریکارڈ شدہ بیان یا موصولہ دستاویز یا شے تفتیش کے دوران اکھٹی کی گئی شہادت سمجھی جائے گی۔

28. بعض معاملات میں معاہداتی ریاستوں کی معاونت۔ جب وفاقی حکومت نے معاہدہ کرنے والی کسی ریاست کی عدالت یا اتھارٹی کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت یا اس ملک میں نافذ قانون کے مطابق کسی جرم سے متعلق کی جانے والی تفتیش یا قانونی کارروائی کرنے کی درخواست وصول کی ہو تو وفاقی حکومت مذکورہ درخواست اس ایکٹ کے تحت عدالت یا مجاز افسر یا کسی بھی اتھارٹی کو، جیسا بھی وہ اس ایکٹ کی شقوں کے مطابق ایسے درخواست کی تعمیل میں مناسب سمجھے، اس دوسری ریاست کی طرف سے درخواست کئے گئے انداز میں بھجوائے گی اگر ایسا کرنا پاکستان کے قوانین کی خلاف ورزی نہ ہو گا یا کسی بھی انداز میں پاکستان کی خود مختاری، سلامتی، قومی مفاد یا مفاد عامہ کے منافی نہ ہو گا۔

29. ملزموں کے تبادلہ کے لئے طریقہ کار اور معاونت کے دو طرفہ انتظامات۔-

(1) جب کوئی عدالت، تطہیر زر کے جرم کے تعلق سے، یہ خواہش ظاہر کرے کہ-

(a) ملزم کو سمن؛

(b) ملزم کی گرفتاری کے لئے وارنٹ؛

(c) کسی بھی شخص کو یہ سمن جس میں مطالبہ کیا جائے کہ وہ حاضر ہو اور دستاویز یا کوئی اور چیز پیش کرے؛ یا

(d) تلاشی کے وارنٹ،

اس کی طرف سے جاری کردہ متذکرہ بالا چیزیں باہمی معاہدہ کرنے والے ملک میں کسی بھی جگہ موصول کروایا جائے گا یا اس کی تعمیل کروائی جائے گی عدالت ایسے سمن یا وارنٹ کی دو نقول اس شکل میں اس عدالت، جج یا مجسٹریٹ کو ان حکام کے ذریعے بھجوائے گی جنہیں وفاقی حکومت نے اس ضمن میں مقرر کر رکھا ہے اور وہ عدالت، جج یا مجسٹریٹ، جو بھی صورت ہو، اس کی تعمیل کروائے گا۔

(2) جب عدالت کو دفعہ 4 کے تابع قابل سزا جرم کے ضمن میں تعمیل یا موصول کروانے کے لئے حسب ذیل میں سے کچھ وصول کیا ہو -

(a) کسی ملزم کو سمن؛

(b) ملزم کی گرفتاری کے لئے وارنٹ؛

(c) کسی ایسے شخص کو یہ سمن جس میں مطالبہ کیا جائے کہ وہ حاضر ہو اور دستاویز یا کوئی اور چیز پیش کرے؛ یا

(d) معاہداتی ریاست کی کسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کے جاری کردہ تلاشی وارنٹ ایسے بھجوائے گی یا تعمیل ایسے کروائی جائے گی جیسے وہ سمن یا وارنٹ اسے مذکورہ علاقوں میں اپنے مقامی حدود میں بھیجے یا ان کی تعمیل کرانے کے لئے دیگر عدالت سے موصول ہوئے ہوں اور جب کہ،--

(i). وارنٹ گرفتاری کی تعمیل ہو جائے تو گرفتار شخص کے ساتھ دفعہ 16 میں مصرحہ طریقہ کار کے مطابق

معاملہ کیا جائے گا؛

(ii). وارنٹ تلاشی کی تعمیل کر دی گئی تو دوران تلاشی ملنے والی چیزوں کے ساتھ جہاں تک ممکن ہو دفعہ 14 اور

15 میں دئے گئے طریقہ کار کے مطابق معاملہ کیا جائے گا:

تاہم اس ذیلی دفعہ کی شقیں مؤثر نہ ہوں گی اگر ان کے تابع اختیارات کا استعمال کسی بھی انداز میں خود مختاری، سالمیت، قومی مفاد یا امن عامہ کے منافی ہو۔

- (3) جب ذیلی دفعہ (2) کے تابع معاہداتی ریاست میں منتقل کیا جانے والا شخص پاکستان میں قیدی ہے تو عدالت یا وفاقی حکومت ایسی شرائط عائد کر سکتی ہے جنہیں وہ عدالت یا وفاقی حکومت مناسب سمجھے۔
- (4) جب ذیلی دفعہ (1) کی پیروی میں معاہداتی ریاست سے پاکستان منتقل کیا جانے والا شخص اس ریاست میں قیدی ہے تو پاکستانی عدالت یقینی بنائے گی کہ جن شرائط کو مد نظر رکھ کر قیدی کو پاکستان منتقل کیا گیا ہے پر عملدرآمد ہو رہا ہے اور ایسے شخص کو ان شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے جن کی بابت وفاقی حکومت نے تحریری ہدایت کر رکھی ہے ایسی حراست میں رکھا جائے گا۔

30. پاکستان یا معاہداتی ریاست میں اثاثوں کی قرقی، قبضہ اور ضبطی وغیرہ۔

- (1) جب تفتیشی افسر نے دفعہ 8 کے تحت اثاثوں کی قرقی کا حکم دیا ہو یا جب عدالت نے دفعہ 9 کے تحت ایسی قرقی یا ضبطی کی توثیق کر دی ہو اور شک ہو کہ ایسے اثاثے کسی معاہداتی ریاست میں ہیں تو تفتیشی افسر کی درخواست پر عدالت اس معاہداتی ریاست میں کسی عدالت یا مجاز حکام کو حکم کی تعمیل کی درخواست جاری کرے گی۔
- (2) جب وفاقی حکومت کو معاہداتی ریاست کی کسی عدالت کی جانب سے درخواست موصول ہو جس میں پاکستان میں کسی اثاثے کی قرقی یا ضبطی کی درخواست کی گئی ہو جو کسی شخص نے براہ راست یا بالواسطہ دفعہ 3 کے تحت اس ریاست میں کسی جرم کی سرزدگی کے نتیجے میں حاصل کیا تو وفاقی حکومت، جس طرح مناسب سمجھے، ایسی درخواست اس ایکٹ کی شقوں کے مطابق تعمیل کرانے کے لئے تفتیشی ایجنسی کو بھجوائے گی یا پھر اجازت دے گی کہ جس طریقہ سے معاہداتی ریاست نے التماس کی ہے اسی انداز میں تعمیل کروائی جائے تا وقتیکہ ایسا کرنا پاکستان کے قوانین کی خلاف ورزی نہیں اور کسی بھی انداز میں خود مختاری، سالمیت، قومی مفاد اور امن عامہ کے منافی نہ ہو گا۔

- (3) وفاقی حکومت دفعہ 27 اور 28 کے تحت درخواست کی موصولی پر کسی بھی تفتیشی ایجنسی کو حکم دے گی کہ اس ایکٹ کے تحت ان اثاثوں کا سراغ لگانے اور نشاندہی کرنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے۔

(4) جن اقدامات کا ذیلی دفعہ (3) میں حوالہ دیا گیا ہے میں کسی شخص، جگہ، جائیداد، اثاثوں، دستاویزات، کسی بینک یا مالیاتی ادارے کی کتب حسابات یا کسی بھی متعلقہ معاملے کے متعلق تحقیقات یا تفتیش یا سروے شامل ہوں گے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) میں ایجنسی کی طرف سے محولہ ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کوئی تحقیقات، تفتیش یا سروے اس ایکٹ کی شقوں کے مطابق جاری کردہ ہدایت کے مطابق انجام دی جائے گی۔

(6) قرقی، عدالتی فیصلہ، اثاثوں کی بحق وفاقی حکومت ضبطی، مساحت، تلاشی اور روکے رکھنے کے حوالے سے اس ایکٹ کی متعلقہ شقوں کا اطلاق ان اثاثوں پر ہو گا جن کے بارے میں معاہداتی ریاست یا اس کی عدالت کی جانب سے قرقی یا ضبطی اثاثہ جات کی درخواست موصول ہوئی۔

31. درخواست کے حوالے سے طریقہ کار۔ ہر درخواست، سمن یا وارنٹ جو وفاقی حکومت کو اس ایکٹ کے تابع معاہداتی ریاست سے موصول ہو اور ہر درخواست، سمن یا وارنٹ جو معاہداتی ریاست کو بھجوا یا جانا ہے اس معاہداتی ریاست کو یا، جیسی بھی صورت ہو، پاکستان میں متعلقہ عدالت کو اس شکل اور انداز میں بھجوا یا جائے گا جیسا کہ وفاقی حکومت نے اس ضمن میں صراحت کی ہوگی۔

32. پریشان کن سروے اور تلاشی کی سزا۔ کوئی بھی تفتیشی افسر جس نے اس ایکٹ یا اس کے تحت تشکیل دئے گئے قواعد کی بنا پر اختیارات استعمال کرتے ہوئے عدالت کی پیشگی اجازت کے بغیر،

(a) کسی عمارت یا جگہ کا سروے یا تلاشی لیتا یا اس کا باعث بنتا ہے؛ یا

(b) کسی شخص کو زیر حراست رکھتا ہے، اس کی تلاشی لیتا ہے یا اسے گرفتار کرتا ہے،

ثابت ہو جانے پر ایسے ہر جرم کے لئے زیادہ سے زیادہ دو سال قید یا پچاس ہزار روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

33. مشکوک لین دین کی اطلاع فراہم کرنے میں ناکامی اور غلط اطلاع فراہم کرنے پر جواب دہی۔

(1) جو کوئی دانتہ دفعہ 7 میں دئے گئے تقاضے کے مطابق مشکوک لین دین کی اطلاع دینے میں ناکام رہتا ہے یا غلط اطلاع فراہم کرتا ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ تین سال تک کی قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(2) اطلاع فراہم کرنے والے ادارے کی جانب سے ارتکاب جرم کی صورت میں متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی اس کا لائسنس یا رجسٹریشن بھی منسوخ کر دے گی یا جو دیگر انتظامی اقدامات مناسب سمجھے وہ کرے گی۔

34. معلومات کا انکشاف۔

(1) اطلاع فراہم کرنے کے ذمہ دار اداروں، مالیاتی اداروں، غیر مالیاتی کاروبار یا پیشوں یا متوسل ادارے کے ڈائریکٹران، افسران، ملازمین اور کارندے جو اس ایکٹ یا دیگر اختیار کی پیروی میں مشکوک لین دین یا سی ٹی آر کی اطلاع فراہم کرتے ہیں کے لئے ممنوع ہو گا کہ وہ ایسے لین دین میں ملوث کسی شخص پر براہ راست یا بالواسطہ یہ انکشاف کرے کہ لین دین کی اطلاع فراہم کی جا چکی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی فوجداری جرم ہے اور اس کی خلاف ورزی کرنے والا تین سال قید یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(3) مالیاتی ادارے، غیر مالیاتی کاروبار یا پیشوں یا کسی دوسرے شخص کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت یا اس کے احکامات کی پیروی میں جمع کروائی گئی معلومات جس حد تک ممکن ہو ایف ایم یو، تفتیشی ایجنسی یا افسر، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے راز میں رکھی جائیں گی۔

35. امتناع اختیار سماعت۔

(1) اس ایکٹ کے تابع کی گئی کارروائی یا حکم کے خلاف ان میں ترمیم یا انہیں منسوخ کرنے کے لئے کسی بھی عدالت میں کوئی دعویٰ دائر نہیں کیا جائے گا اور اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کئے جانے والے یا ارادے کے لئے وفاقی حکومت یا اس کے کسی افسر، یا ایف ایم یو، اس کے افسران یا حکومت کے زیر اختیار یا زیر نگرانی کسی ایجنسی یا نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی یا جنرل کمیٹی کے خلاف کوئی استغاثہ، دعویٰ یا کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔

(2) کسی عدالت کو یہ اختیار حاصل نہیں ہو گا کہ وہ کسی ایسے مقدمے یا کارروائی کی سماعت کرے جو کسی ایسے معاملے کی نسبت ہو جس کے فیصلے کا اختیار اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت تفتیشی افسر اور کمیٹی یا عدالت کو حاصل ہے، اور اس ایکٹ کی تعمیل میں دئے گئے اختیارات کے ذریعے یا تحت کئے گئے کسی بھی اقدام کے حوالے سے کوئی عدالت یا حکام کوئی ہدایت جاری نہیں کریں گے۔

36. مخصوص صورتوں میں نوٹسز وغیرہ غیر قانونی نہیں ہوں گے۔ اس ایکٹ کی شقوں کی پیروی میں کوئی بھی جمع کرایا گویا یا بنایا یا جاری کیا گیا یا لیا گیا یا جمع شدہ یا بنایا گیا یا جاری شدہ یا وصول شدہ ظاہر کیا جانے والا نوٹس، سمن، حکم، دستاویز یا دیگر کارروائی میں صرف کسی غلطی، خامی یا بھول کی وجہ سے غیر قانونی نہیں ہو گا اور نہ ہی غیر قانونی سمجھا جائے گا اگر ایسا نوٹس، سمن، حکم، دستاویز یا دیگر کارروائی مادی طور پر اور اثرات کے حوالے سے اس ایکٹ کی اغراض اور مدعا سے ہم آہنگ اور بمطابق ہے۔

37. کمپنیات کی جانب سے جرائم۔

(1) جب اس ایکٹ کی کسی بھی شق یا اس کے تحت تشکیل شدہ قاعدے، ہدایات یا حکم کی خلاف ورزی کرنے والا شخص کمپنی ہو تو ہر وہ شخص جو خلاف ورزی کئے جانے کے وقت کمپنی کے کاروبار کی انجام دہی میں ایسی خلاف ورزی کا ذمہ دار تھا سمجھا جائے گا کہ اس خلاف ورزی کا قصور وار ہے اور اپنے خلاف کارروائی اور بحسبہ سزا کا مستحق ہو گا:

تاہم اس ذیلی دفعہ میں موجود کوئی بھی امر ایسے شخص کو سزا کا مستحق نہیں ٹھہرائے گا اگر وہ ثابت کرتا ہے کہ خلاف ورزی اس کے علم کے بغیر ہوئی اور یہ کہ اس نے ایسے خلاف ورزی سے بچنے کے لئے مناسب احتیاط سے کام لیا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں کسی امر کی موجودگی کے باوجود کوئی کمپنی جب اس ایکٹ کی کسی بھی شق یا اس کے تحت تشکیل شدہ قواعد، جاری کردہ ہدایات یا حکم کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوئی اور یہ ثابت ہو جائے کہ اس کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا کسی دوسرے افسر کی رضامندی، چشم پوشی یا علم کے تحت خلاف ورزی وقوع پذیر

ہوئی تو ایسا ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا افسر اس خلاف ورزی کا مرتکب سمجھا جائے گا اور بحسبہ کارروائی اور سزا کا مستحق ہو گا۔

وضاحت۔۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی فرم کے تعلق سے اصطلاح ”ڈائریکٹر“ سے مراد ہے اس فرم میں کوئی بھی شراکت دار۔

38. موت یا دیوالیہ کی صورت میں کارروائیوں کا تسلسل۔۔

(1) جب،۔

(a) کسی شخص کے اثاثے اس ایکٹ کے تحت قرق کر لئے گئے اور قرقی کے حکم کے خلاف کوئی عرضداشت دائر نہیں کی گئی؛ یا

(b) عدالت میں کوئی عرضداشت دائر کر دی گئی ہے، اور

(i). شق (a) میں بیان کردہ صورت میں عدالت میں عرضداشت دائر کرنے سے قبل اگر وہ شخص دیوالیہ

قرار دیا گیا ہے یا وفات پا گیا ہے؛ یا

(ii). شق (b) میں بیان کردہ صورت میں عرضداشت کے التوا کے دوران وہ شخص دیوالیہ قرار دیا گیا ہے یا

وفات پا گیا ہے،

تو یہ قانون کے مطابق ہو گا کہ اس کے قانونی نمائندگان یا سرکار بطور پر نامزد شخص یا سرکاری وصول کنندہ، جو بھی صورت ہو، عدالت میں عرضداشت دائر کرے یا جیسی بھی صورت ہو، ایسے شخص کی جگہ عدالت کے روبرو عرضداشت کی پیروی جاری رکھے۔

(2) جب،۔

(a) عدالت کے فیصلے یا حکم کے اجرا کے بعد دفعہ 23 کے تحت عدالتِ عالیہ میں اپیل دائر نہیں کی گئی؛ یا

(b) یا ایسی کوئی اپیل عدالتِ عالیہ کے روبرو دائر کر دی گئی ہو، تو۔

(i). شق (a) میں بیان کردہ صورت میں اپیل دائر کرنے کا حق دار شخص اپیل دائر کرنے سے قبل ہی وفات

پا گیا یا دیوالیہ قرار دیا گیا، یا

(ii). شق (b) میں بیان کردہ صورت میں وہ شخص جس نے اپیل دائر کی عدالتِ عالیہ میں اپیل کے التوا کے دوران وفات پا گیا یا دیوالیہ قرار دیا گیا،

تو ایسے شخص کے قانونی نمائندگان، یا سرکاری طور پر نامزد شخص یا سرکاری وصول کنندہ، جو بھی صورت ہو، کے لئے یہ قانون کے مطابق ہو گا کہ وہ عدالتِ عالیہ میں ایسے شخص کی جگہ اپیل دائر کرے یا اپیل کی پیروی جاری رکھے اور ایسی اپیل پر دفعہ 23 کی شقیں جہاں تک ہو سکے لاگو ہوں گی یا لاگو رہیں گی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت سرکاری طور پر نامزد شخص یا سرکاری وصول کنندہ اپنے اختیارات کا استعمال دیوالیہ ایکٹ ۱۹۰۹ (Act III of 1909) یا صوبائی دیوالیہ ایکٹ ۱۹۲۰ (V of 1920)، جو بھی صورت ہو، کے تحت کرے گا۔

39. ایکٹ دوسروں پر حاوی ہو گا۔

(1) ذیلی دفعہ (2) سے مشروط اس ایکٹ کی شقیں مؤثر ہوں گی باوجود یہ کہ اس کے منافی کوئی چیز فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں موجود ہے۔

(2) اس ایکٹ کی شقیں انسدادِ منشیات فورس ایکٹ ۱۹۹۷ (III of 1997)، نشہ آور مواد کے کنٹرول کا ایکٹ ۱۹۹۷ (XXV of 1997)، انسدادِ دہشت گردی ایکٹ ۱۹۹۷ (XXVII of 1997)، اور قومی احتساب آرڈیننس ۱۹۹۹ (XVIII of 1999) کے اضافی ہیں نہ کہ ان کی حیثیت کم کرنے والی۔

40. اراکین وغیرہ، سرکاری ملازم ہوں گے۔ ڈائریکٹر جنرل، نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی اور جنرل کمیٹی کے ممبران اور ایف ایم یو کے دوسرے افسران و ملازمین، تفتیشی افسران اور اس کے ماتحت افسران مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۶۰ (Act XLV of 1860) کی دفعہ ۲۱ میں دئے گئے معافی کے مطابق سرکاری ملازم تصور کئے جائیں گے۔

41. ایکٹ وغیرہ کا اطلاق مالی جرائم پر نہ ہو گا۔ اس ایکٹ میں موجود کسی امر کا اطلاق مالی جرائم پر نہ ہو گا۔

42. جدول کی ترمیم کا اختیار۔ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کے جدول میں ترمیم کر سکتی ہے تاکہ اس میں کسی اندراج کا اضافہ کرے یا اس میں سے کسی اندراج میں تبدل و تخفیف کرے۔

43. قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ وفاقی حکومت نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی مشاورت سے اس ایکٹ کے مقاصد کی بجا آوری کے لئے سرکاری جریدے میں اطلاع شائع کر کے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔

44. ضوابط وضع کرنے کا اختیار۔ نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی کی نگرانی اور کنٹرول کو مد نظر رکھتے ہوئے، ایف ایم یو سرکاری جریدے میں اعلان شائع کروا کر ایسے ضوابط وضع کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کی بجا آوری کے لئے ضروری ہیں۔

45. مشکلات کے ازالے کا اختیار۔ اس ایکٹ کے احکامات کو مؤثر بنانے میں اگر کوئی دشواری پیش آئے تو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں حکم شائع کروا کر ایسے احکامات وضع دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کے احکامات کے ناموافق نہ ہوں اور جو مشکلات کو دور کرنے کے لئے ضروری لگیں۔

46. کارروائیوں، وغیرہ کا جواز۔ فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کمیشن یا اس کے افسران کی طرف سے ۵ جنوری ۲۰۰۸ یا اس کے بعد اور اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کئے گئے کوئی بھی کام، کئے گئے اقدامات، جاری کئے گئے احکامات، تیار کی گئی قانونی دستاویز، جاری کردہ نوٹیفیکیشنز، کئے گئے معاہدے، شروع کی گئی کارروائیاں، جاری کی گئی مسل یا ترسیلات، تفویض شدہ، اخذ شدہ یا استعمال شدہ اختیارات، قانونی طور پر اس ایکٹ کے تابع کئے گئے، بنائے گئے، جاری کئے گئے، لئے گئے، شروع کئے گئے، تفویض شدہ، اخذ شدہ اور استعمال شدہ سمجھے جائیں گے اور اس ایکٹ کے احکامات مؤثر ہوں گی اور ہمیشہ سے بحسبہ مؤثر متصور ہوں گے۔

جدول

[دیکھیں دفعہ 2 w]

دفعہ ۱۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ (Act XLV of 1860)

- 109 اعانت کی سزا اگر اعانت کئے گئے فعل کا ارتکاب اس اعانت کے نتیجے میں کیا جائے اور اس کی سزا کی نسبت کوئی صریح توضیح نہ ہو۔
- 111 معین کا مستوجب عمل ہو ناجب کہ اعانت ایک فعل میں کی گئی اور مختلف فعل انجام دیا گیا۔
- 112 معین کب اعانت کئے گئے فعل اور کئے گئے فعل کے لئے مجموعی طور پر مستوجب سزا ہے۔
- 113 معین کے مقصود فعل سے مختلف اعانت کئے گئے افعال سے واقع ہونے والے نتیجے کے لئے معین کا مستوجب سزا ہونا۔
- 115 ایسے جرم کی اعانت جس کے لئے سزائے موت اور عمر قید دی جاسکے، اگر جرم کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو، اگر نقصان پہنچانے والا فعل اعانت کے نتیجے میں کیا جائے۔
- 116 ایسے جرم کی اعانت جس کی سزا قید ہے، اگر جرم کا ارتکاب نہیں کیا گیا۔
- 117 عوام یا دس سے زائد افراد کی جانب سے جرم کے ارتکاب کی اعانت کرنا۔
- 118 ارتکاب جرم کا ایسا منصوبہ پوشیدہ رکھنا جس کی سزا موت یا عمر قید ہے، چاہے ارتکاب جرم ہو یا ارتکاب جرم نہ ہو۔
- 119 سرکاری ملازم کا ایسے ارتکاب جرم کا منصوبہ چھپانا جس کو روکنا اس کے فرائض میں ہے۔
- 120 ارتکاب جرم کا منصوبہ پوشیدہ رکھنا جس کی سزا قید ہے۔
- 120B سازش مجرمانہ کی سزا۔
- 121 پاکستان کے خلاف جنگ کرنا، یا جنگ کرنے کی کوشش کرنا یا پاکستان کے خلاف جنگ کی اعانت کرنا۔
- 121A دفعہ ۱۲۱ کے تابع قابل سزا جرم کے ارتکاب کی سازش کرنا۔
- 122 پاکستان کے خلاف جنگ کی نیت سے ہتھیار وغیرہ جمع کرنا۔
- 161 سرکاری کام کے سلسلے میں سرکاری ملازم کا قانونی معاوضے کے سوا کوئی رشوت لینا۔
- 162 سرکاری ملازمین پر اثر انداز ہونے کے لئے غیر قانونی یا بد عنوان عناصر کے ذریعے رشوت لینا۔
- 163 سرکاری ملازمین پر ذاتی طور پر اثر انداز ہونے کے لئے رشوت لینا۔
- 164 سرکاری ملازمین کے لئے دفعہ ۱۶۲ اور ۱۶۳ میں صراحت کردہ جرائم میں معاونت کی سزا۔

165 کارروائی یا کاروباری لین دین کے دوران سرکاری ملازم کا متعلقہ شخص سے بلا معاوضہ قیمتی اشیاء حاصل کرنا۔

165A دفعہ ۱۶۱ میں بیان کئے گئے جرائم کی اعانت کی سزا۔

302 قتلِ عمد کی سزا۔

316 قتلِ شبِ عمد کی سزا۔

327 سزا۔

337K جبری اقبالِ جرم کے لئے زخمی کر دینا یا اثاثوں کی جبری واپسی۔

343 تین یا تین سے زیادہ دن کے لئے جس بے جا میں رکھنا۔

344 دس یا دس سے زیادہ دن کے لئے جس بے جا میں رکھنا۔

345 ایسے شخص کو جس بے جا میں رکھنا جس کے لئے رہائی کا حکم نامہ جاری کیا جا چکا ہو۔

346 خفیہ جس بے جا میں رکھنا۔

347 جائیداد کے استحصال بالجبر یا کوئی غیر قانونی کام کروانے کے لئے جس بے جا میں رکھنا۔

348 اثاثوں کی جبری واپسی یا جبری اقبالِ جرم کے لئے جس بے جا میں رکھا جانا۔

363 اغوا کی سزا۔

364 قتلِ عمد کی غرض سے اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

364A چودہ سال سے کم عمر شخص کا اغوا یا بھگا کر لے جانا۔

365 خفیہ طور پر یا جس بے جا میں رکھنے کی غرض سے اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

365A** اثاثوں، قیمتی سیکیورٹی وغیرہ کی جبری وصولی کے لئے اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

365B شادی وغیرہ کے لئے کسی خاتون کو ورغلا نا، اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

366 خاتون کو اس کی شادی وغیرہ کے لئے ورغلا نا، اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

366A نابالغ لڑکیوں کی دلائی۔

366B بیرون ملک سے لڑکیوں کی درآمد کاری۔

367 کسی شخص کو شدید ضرر پہنچانے یا غلام وغیرہ بنائے رکھنے کے لئے اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔

- 367A کسی شخص کو غیر فطری ہوس مٹانے کی غرض سے اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔
- 368 اغوا کئے گئے یا بھگا کے لے جائے گئے شخص کو جس بے جا میں رکھنا یا بے جا طریقہ سے چھپانا۔
- 369 دس سال سے کم عمر بچے پر سے چوری کرنے کی نیت سے اس کو اغوا کرنا یا بھگا کر لے جانا۔
- 370 کسی شخص کی بطور غلام خرید و فروخت۔
- 371 عادتاً غلاموں کا کاروبار کرنا۔
- 371A اشخاص کو عصمت فروشی کی غرض سے فروخت کرنا۔
- 371B اشخاص کو عصمت فروشی کی غرض سے خریدنا۔
- 374 غیر قانونی جبری مشقت۔
- 376 زنا بالجبر کی سزا۔
- 379 سرقہ کی سزا۔
- 380 گھروں وغیرہ میں سرقہ۔
- 381 مالک کے مقبوضہ اثاثوں کی ملازم یا کلرک کی طرف سے سرقہ۔
- 381A کار اور دیگر موٹر و ہیکل وغیرہ کی چوری۔
- 382 سرقہ کے ارتکاب کے لئے موت کا باعث بننے، ضرر پہنچانے یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ۔
- 384 استحصال بالجبر کی سزا۔
- 385 استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو ضرر رسانی کا خوف دلانا۔
- 392 سرقہ بالجبر کی سزا۔
- 395 ڈکیتی کی سزا۔
- 402 ڈکیتی کے ارتکاب کی غرض سے جمع ہونا۔
- 402B ہائی جیکنگ کی سزا۔
- 406 خیانت مجرمانہ کی سزا۔
- 411 بددیانتی سے مسروقہ اثاثوں کا حصول۔

412	ارتکابِ ڈکیتی میں بددیانتی سے سرقہ شدہ اثاثوں کا حصول۔
413	مسروقہ اثاثوں کا عادتاً کاروبار کرنا۔
414	مسروقہ اثاثوں کو چھپائے رکھنے میں معاونت۔
417	دغا کی سزا۔
421	قرض خواہوں کے مابین تقسیم کو روکنے کے لئے جائیداد کو بددیانتی یا فریب سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔
422	قرض خواہوں کے لئے قرض میسر ہونے کو بددیانتی یا فریب سے روکنا۔
423	زربدل کی نسبت غلط بیانی پر مشتمل دستاویز انتقال کی بددیانتی یا فریب کاری سے تکمیل۔
424	بددیانتی یا فریب سے جائیداد کو ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔
465	جعل سازی کی سزا۔
467	قیمتی سکیورٹی، وصیت نامے وغیرہ، میں جعل سازی کرنا۔
468	دغابازی کی غرض سے جعل سازی کرنا۔
471	جعلی دستاویز کو اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔
472	دفعہ ۱۶۷ کے تحت قابل سزاجرم کے ارتکاب کی نیت سے جعلی مہر بنانا یا قبضے میں رکھنا۔
473	دیگر قابل سزاجرائم جعل سازی کے ارتکاب کی نیت سے جعلی مہر وغیرہ بنانا یا قبضے میں رکھنا۔
474	دفعہ ۴۶۶ اور دفعہ ۴۶۷ میں حوالہ دی گئی دستاویزات کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے، اسے اصل کے طور پر استعمال کرنے کی نیت سے قبضے میں رکھنا۔
475	دفعہ ۴۶۷ میں حوالہ دی گئی دستاویزات کی توثیق کے لئے درکار جعلی علامت یا نشانی استعمال کرنا یا جعلی علامت یا نشانی لگا مواد اپنے پاس رکھنا۔
476	دفعہ ۴۶۷ میں حوالہ دی گئی دستاویزات کے سوا دیگر دستاویزات کی توثیق کے لئے درکار جعلی علامت یا نشانی استعمال کرنا یا جعلی علامت یا نشانی لگا مواد اپنے پاس رکھنا۔
477	وصیت نامہ، تہنیت نامہ یا قیمتی سکیورٹی کی پر فریب منسوخی یا تلفی وغیرہ۔
477A	حسابات میں جعل سازی کرنا۔
482	غلط نشان ملکیت کو استعمال میں لانے کی سزا۔

- 483 کسی دوسرے شخص کے استعمال کردہ نشانِ ملکیت کی تلبیس۔
- 484 سرکاری ملازم کے استعمال کردہ کسی نشان کی تلبیس۔
- 485 کسی نشانِ ملکیت کی تلبیس کے لئے آلات بنانا یا اپنے قبضے میں رکھنا۔
- 486 ایسی اشیاء کی فروخت کرنا جن پر ملتبس نشانِ تجارت یا نشانِ ملکیت لگا ہو۔
- 487 کسی ایسے ظرف پر جس میں اشیاء موجود ہوں کوئی غلط نشان بنانا۔
- 488 مذکورہ کسی غلط نشان کو استعمال میں لانے کی سزا۔
- 489 ضرر رسانی کی نیت سے نشانِ ملکیت بگاڑنا۔
- 489A کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس۔
- 489B جعلی یا نقلی کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کو اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔
- 489C جعلی یا نقلی کرنسی نوٹوں یا بینک نوٹوں کو اپنی تحویل میں رکھنا۔
- 489D جعلی یا نقلی کرنسی نوٹ بنانے کے آلات یا ساز و سامان بنانا یا اپنے پاس رکھنا۔
- 489E کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ سے مشابہ دستاویز تیار کرنا یا استعمال میں لانا۔
- 493A کسی شخص کا جائز شادی کا یقین دلا کر دھوکے سے ہم بستری کرنا۔
- 496A نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت کو زیرِ حراست رکھنا، ترغیب دلانا یا بھگالے جانا۔

حصہ دوم ایکٹ برائے اسلحہ ۱۸۷۸ (نمبر ۱۱، مجریہ ۱۸۷۸ء)

- 19 دفعہ ۵، ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ کی خلاف ورزی پر۔
- 20 دفعہ ۵ تا ۱۰ اور ۱۲ اور ۱۵ کی خفیہ خلاف ورزی پر۔

حصہ سوم ایکٹ برائے غیر ملکی باشندگان ۱۹۴۶ (نمبر ۳۱، مجریہ ۱۹۴۶ء)

۱۲ سزائیں۔

حصہ چہارم کاپی رائٹ آرڈیننس ۱۹۶۲ (نمبر ۳۳، مجریہ ۱۹۶۲ء)

66	حق تصنیف کی خلاف ورزی یا اس ایکٹ کے تحت تفویض شدہ دیگر حقوق کی خلاف ورزی کے جرائم۔
67	قانون کی خلاف ورزی میں نقول بنانے کے لئے ایسی پلیٹوں کا قبضہ۔
68	رجسٹر وغیرہ میں غیر حقیقی اندراج کرنے یا غیر حقیقی گواہ پیش کرنے یا گواہی دینے پر جرمانہ۔
69	مجاز حکام یا کسی افسر پر دباؤ ڈالنے کی غرض سے غیر حقیقی بیانات تیار کرنے پر جرمانہ۔
70	غیر حقیقی انتساب یا تصنیف

حصہ پنجم اسلحہ آرڈیننس پاکستان ۱۹۶۵ (W.P Ordinance XX of 1965)

13 دفعہ ۴، ۵، ۸ تا ۱۱ کی خلاف ورزی پر سزا۔

حصہ ششم سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج ایکٹ ۱۹۶۹ (نمبر ۱۷، مجریہ ۱۹۶۹ء)
اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی کم از کم سزا ایک سال سے زیادہ ہے۔

حصہ ہفتم امیگریشن آرڈیننس 1979 (نمبر ۱۸، مجریہ ۱۹۷۹ء)

17	غیر قانونی ترک وطن وغیرہ۔
18	ترک وطن کی فریبانہ ترغیب۔
19	حکومتی اتھارٹی کی غیر حقیقی نمائندگی۔
22	غیر ملکی روزگار وغیرہ کی فراہمی کے لئے پیسے کی وصولی۔

حصہ ہشتم مواد منشیات کے تدارک کا ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۲۵، مجریہ ۱۹۹۷ء)

5	دفعہ ۴ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا۔
9	دفعہ ۶، ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا۔
11	دفعہ ۱۰ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا۔
13	دفعہ ۱۲ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا۔

- 15 دفعہ ۱۴ کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا۔
- 41 منہجند اثاثوں کے انتقال ملکیت کی ممانعت۔
- 42 ایسے اثاثوں کے حصول کا امتناع جن کے بارے میں اس ایکٹ کے تابع کارروائیاں کی جارہی ہیں۔

حصہ نہم انسداد دہشت گردی ایکٹ ۱۹۹۷ (نمبر ۲، مجریہ ۱۹۹۷ء)
اس ایکٹ کے تحت وہ تمام جرائم جن کی کم از کم سزا ایک سال سے زیادہ ہے۔

حصہ دہم قومی احتساب آرڈیننس ۱۹۹۹ (نمبر ۱۸، مجریہ ۱۹۹۹ء)

9 بدعنوانی اور رشوت خوری۔

حصہ یازدہم رجسٹرڈ ڈیزائن آرڈیننس ۲۰۰۰ (نمبر ۴۵، مجریہ ۲۰۰۰ء)

(راجہ محمد امین)

سیکرٹری

ایس ای سی پی نے عوام الناس کی رہنمائی کے لئے انسدادِ تہیہ زر (anti-money laundering) ایکٹ ۲۰۱۰ء (ایکٹ نمبر ۷ بابت ۲۰۱۰ء) کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مجلس شوریٰ کے روبرو یہ ایکٹ انگریزی زبان میں پیش کیا گیا اور مجلس شوریٰ نے انگریزی متن کی منظوری دی ہوئی ہے۔ لہذا کسی ابہام یا قانونی رہنمائی کے لئے انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں جس کا لنک ذیل میں فراہم کیا گیا ہے۔